01

"گفتنی ـ شنیدنی"

علامہ اقبال رحمۃ اللہ ابھی بقیدِ حیات تھے ـ کہ میں انہیں اکثر خواب میں دیکھنے لگا ـ میں نے انکی اکثر ملفوظات ـ فارسی ـ اردو دل کی نظر سے دیکھی ہیں ـ جنمیں سے بعض تو میرے دل و دماغ میں اسطرح بس گئیں ـ کہ میں انکو اٹھتے، بیٹھتے، چلتے، پھرتے میں دل ہی دل میں گنگناتا رہتا ـ اور میری طبیعت کو انمیں ایک نیا ہی کیف و سرور اور تلاطم و روح کو ایک خاص انبساط اور ایک عجیب انشراح محسوس ہوتا ـ مثلاً "مسجد قرطبہ" اور اسکی متعلقہ "دعا" ـ یا "ذوق و شوق" ـ یا اور دوسری نظمیں ـ "اسرار و رموز" کی فارسی زبان کی سلاست و عذوبت، اور خاص کر انداز بیان و طرز ادا کی ہمواری نے مجھے فارسی ہی میں زیادہ محو کر دیا ـ ایک رات میں عالم خواب ہی میں "زبور عجم" حصہ اول کی تیرھویں غزل "فصل بہار اندیشیں بانگ ہزار اندیشیں" ـ پر ایک موزوں مطلع گنگناتا ہوا بیدار ہوا ـ یعنی :ـ

"کیست زعاشقاں جوئی زار و نزار اندیشیں = خستہ جگر شکستہ دل سینہ فگار اندیشیں"

میں ہمیشہ سویرے اٹھنے کا عادی ہوں ـ اٹھا اپنے معمول کے کاموں میں لگ گیا ـ ادھر طبیعت موزونیت پر اتر آئی تھی ـ زبان سے پڑھتا کچھ تھا ـ اور دل و دماغ میں گنگناتا کچھ اور ـ نماز اور دیگر معمولات سے فارغ ہو کر میں ہمیشہ کچھ دیر سویا کرتا ہوں ـ اور یہی میری اصلی نیند ہوتی ہے ـ مگر آج نیند کا نام نہیں تھا ـ اسی حالت میں غزل پوری ہو گئی ـ پھر کیا ہوا ـ میری طبیعت کو باوجود ٹالنے کی پوری کوشش کے ایک مقناطیسی کشش ہر طرف سے توجہ ہٹا کر اسی طرف موڑتی رہی ـ چنانچہ کتاب "زبور عجم" کے حواشی پر میں بیخودی کے عالم میں اپنے مصرعے ایک مجذوبانہ انداز میں لکھتا گیا ـ

برطانوی حکومت ہند کی جانب سے ریاست میں ایک "ریزیڈنٹ" رہا کرتا تھا ـ ریزیڈنسی دفتر میں گوروں کے سٹاف کے علاوہ جو بھی اہل کار تھے ـ ریاست کے تناسب آبادی کے لحاظ سے زیادہ تر مسلمان تھے ـ اور چیدہ لیاقت کے ـ پانچھ چھے تو شاعر بھی تھے ـ اور شعر فہم و ادیب بھی ـ اس ادبی حلقہ کے سرحلقہ دفتر کے "میر منشی" ـ منشی سراج الدین پھر خان صاحب تھے ـ یہ سیالکوٹ میں پہلی میں حضرت علامہ کے ہمدرس اور جانی دوست رہے ہیں ـ پھر آخری دم تک آپس میں دوستانہ روابط برابر قائم رہے حضرت علامہ کی جو بھی نظم یا کتاب شائع ہوتی ـ انکا ایک نسخہ ضرور علامہ سے پہلے منشی صاحب کی خدمت میں بھیجا کرتے تھے ـ منشی صاحب یہاں کی (لائبریری) انجمن نصرۃ الاسلام کے شروع ہی سے رکن ـ بلکہ اسکے روح رواں بھی رہے ـ انہیں انکی بلند بانگ شیریں نوائی کی وجہ سے انجمن کا "ہزار دستاں" کہا جاتا تھا ـ اگرچہ خود کہتے تھے کہ [illegible] ـ سیالکوٹ

CC-0. MTAOH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

31 Thursday

کشمیر اور خلگت تک شعر فہمی، حاضر جوابی، ادا شناسی، محاورات اور صحیح نقد و نظر کے لحاظ سے انہیں خاص شہرت حاصل تھی — ان مقامات میں جو بھی شاعرہ یا ادبی محفل انکی موجودگی میں منعقد کیجاتی منشی صاحب کا وہاں ہونا لازمی ہی نہیں تھا بلکہ اکثر و بیشتر صدارت بھی وہی کرتے تھے ——— منشی صاحب مجھے مدرسۂ نفرۃ الاسلام میں میری طالب علمی کے زمانہ سے جانتے تھے — تعلیم کے ایام میں مدرسے اساتذہ نے انجمن اور مدرسے کے جلسوں جلوسوں میں نظمیں وغیرہ پڑھنے کیلئے مجھے ہی منتخب کرکے عزت بخشی تھی — اور منشی صاحب انجمن کی تقاریب کے موقعوں پر مجھے دونوں بازوؤں سے پکڑ کر خود سٹیج پر کھڑا کر دیتے تھے — اور بسا اوقات مجھے پڑھنے کا ڈھنگ بھی سمجھایا کرتے تھے — میں سن شعور کو پہنچا — موروثی طبع اپنا اور اپنی اثر دکھانے لگی — کامل الفن استاذہ کی اصلاح اور ہمدردانہ کوششوں کی بدولت میں بھی شاعر بنگئی — منشی صاحب بھی میری ذہنی نشو و نما کو دلچسپی اور ہمدردی سے دیکھتے رہے — اسوقت تک کشمیر کی تہذیب اور ادب پر فارسی ہی کی فرمانروائی تھی — شاعروں میں اکثر طرحیں فارسی ہی کی دیجاتی تھیں — اور منشی صاحب ہی کی بدولت مجھے بھی شاعروں سمپوزیم کی دعوتیں آنے لگی تھیں — اور میں کلام سناتا تو تحسین کے تحائف ایکدو ٹوٹ آتا تھا — چنانچہ جب انقلاب اور اصلاح کی مساعی کے بعد کشمیر میں بھی سب سے پہلے اخبارات شائع ہونے لگے — تو سب سے پہلے شائع ہونے والے (ہندو) اخبار "وتستا" نام کے دوسرے یا تیسرے ہی شمارہ میں کشمیر کے ایک پنڈت نے علامہ اقبال کے مشہور قطعہ "کشیری کہ بابندگی خو گرفتہ ہست ز مشت تا بسنگ مزار" پر ایک اعتراضی قطعہ لکھکر شائع کیا — یہ ریزیڈنسی کے حلقۂ ادب کو ناگوار گذرا — انہوں نے اسکا جواب لکھوانا چاہا — سب نے ملکر متفقہ طور پر مجھ سے ہی جواب لکھوانے کا فیصلہ کیا — اور یہ کام بھی منشی صاحب موصوف کے سپرد کیا گیا ——— وہ اخبار ساتھ لیکر میری کوٹھی پر آئے — مجھ سے جو کچھ بن پڑا سپرد قلم کیا — سب خوش ہوئے — اور مسلمانوں کا جو اخبار سب سے پہلے جاری ہوا — اسمیں شائع بھی کرایا — اب "زبور عجم" والا قصہ بھی سب سے پہلے منشی صاحب کو سنانے کیلئے گیا — دوسری پہلی شعری کوشش سنتے رہے — مطلع سنتے ہی وہ کتاب "زبور عجم" الماری سے نکالکر اپنے سامنے رکھ لی — دوسرے تیسرے غزل لکھی — اسکو پڑھا — پھر میری غزل بھی سنی — خوش ہوئے — پہلے علامہ کی غزل چنکر پڑھ لی — تب کہا — سب سے پہلے مجھے اسی شعر کے مقابلہ کا شعر سناؤ ! —

"دل یکے تاختہ با دو جہاں نساختہ ——— من بحضور تو رسم زود شمار نہ نہیں"

میں اپنا شعر پڑھا — :—

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

خستہ سوخے بتاں بستہ دلام آرزو + دل نہم پیش تو ذوقِ شمار انچنیں —

شورشِ برجوش ہو گئی — کہا ہاں یہی ایک صورت اسکے جواب کی ہو سکتی تھی — پوری غزل سنکر پسند فرمائی — اسطرح انکی پسندیدگی نے میرا حوصلہ بڑھایا — کیونکہ منشی صاحب ہنسی ہنسی میں لگی لپٹی رکھے بغیر ایک انوکھے انداز میں شعر کے حسن و قبح منہ پر سنانے کے عادی تھے — اور بہت ہی کم لوگ انہیں اپنے اشعار سنانے کی جرأت کر سکتے تھے — اسکے بعد میں اپنے پریشان معرعوں کو اور موہوم ہونے لگا — اور جو کچھ میں اس "غلط فہم" میں پیش کرتا ہوں آسمان منشی صاحب کی ہمت افزائیوں کی بہت دخل ہے —

اسی ہی دنوں منشی صاحب ملازمت سے سبکدوش ہوئے — سرکاری کوارٹر چھوڑ کر انہوں نے محلہ نادہ اورہ میں اپنا مکان بنوایا — یہاں وہ اپنی مخصوص ادیبانہ زندگی بسر کرنے لگے — انکا حلقۂ اثر و رسوخ کافی وسیع تھا — اسلئے گرمیوں میں باہر سے کوئی بھی ادیب، شاعر، اور سخن شناس سیاحتہً کشمیر آتے — وہ منشی صاحب کی ہاں ضرور جاتے — اس گرمائی موسم میں ہر سال کم از کم پانچ چھ مشاعرے بہت مخصوص و مختصر انکے ہاں ہوا کرتے تھے — اسے موقعوں کیلئے انہوں نے مجھے مخصوص فرما لیا تھا — اور اپنے چھوٹے فرزند امیر الدین کو بھیجکر مجھے بلوایا کرتے تھے — ان محفلوں میں مجھے کشمیر کے کسی بھی شاعر کو دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا — منشی صاحب کی بلند پایہ ادبی صحبتوں کے دو لفظ بعض حضرات اب ان صحبتوں میں شریک ہونے کا تذکرہ کرتے ہیں — تو مجھے خلوصِ واقعہ بات پر حیرت ہوتی ہے —

ایسی صحبتوں میں منشی صاحب اکثر میرا "زبورِ عجم" والا قصہ ضرور چھیڑا کرتے — اور حاضرین میں سے کوئی نہ کوئی ضرور "زبورِ عجم" میں سے اپنی کسی نہ کسی پسندیدہ شعر کے مقابلہ کا شعر مجھ سے بھی سننا چاہتا تھا — ایک دفعہ مشہور ادیب اور شارح میر ولی اللہ صاحب ایڈیٹ ابادی نے مجھ سے حضرت عسلدمہ کے اسی شعر کا جواب سننا چاہا :—

"مسجد و میخانہ و دیر و کلیسا و حرم + صد فسوں از بہرِ دل بستند و دل خرسند نہ"

میں نے اپنا شعر سنایا :—

"رود و بربط، عود و ارغنوں، چنگ و نے، نغمہ و رباب + بہرِ شوقِ آسودگی جستند و شوقِ آسودنے"

بہت پسند کیا — کچھ دیر گفتگو ہوتی رہی — میں نے اسی انگ کا ایک اور شعر جو مجھے یاد تھا سنایا یہ جہانگیری درباری امرا میں سے حکیم ابو الفتح گیلانی حاذق کا شعر ہے :—

"دلم بہر پستہ نمشد حیا + بباغ ارم رفتم و خزاں دیدم"

CC-0. NTAEC Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

اس شعر کی شیرینی - روانی - اور دل لبھانے والے انداز بیان نے ساری مجلس بھڑک اٹھی
خدا مغفرت کرے - پروفیسر تاثیر صاحب کو، مجھے ابھی تک بہ تنقیدی الفاظ ابھی تک کانوں میں
گونج رہے ہیں - فرمانے لگے - "دلی جذبات فوری طور پر تین طریقوں سے اثر انداز ہوا کرتے ہیں
تفکراتی - تصوراتی اور حسیاتی - حافظ کے مندرجہ شعر میں تفکراتی طریقہ ایک معصوم -
دلکش اور رواں انداز میں سامنے آتا ہے - علامہ مرحوم کے شعر میں تصوراتی طریقہ کام میں لایا
گیا ہے - یہاں ہمارے ہم مجلس خواجہ صاحب کے شعر میں حسیاتی جذبات کارفرما نظر آتے ہیں -
تصوراتی شعر میں جہاں عزلت پسندوں کے خوش آئے ہیں - وہاں اگلے جوابی شعر جلوتیوں کی
ہنگامہ آرائیوں کے ساماں لئے ہوئے ہیں - ... وغیرہ - یہ واقعہ صرف منشی صاحب کی
محفلوں پر روشنی ڈالنے، اور اس زمانے میں شہر میں ادبی اور شعری ذوق کی طرف اشارہ کرنے کیلئے
بیان کیا گیا ہے -

میں نے ان غزلیات میں گل و بلبل، شراب و کباب، ساز و رباب، ساغر و مینا، ساقی و مطرب
غمزہ و عشوہ ... جیسی باتوں اور اصطلاحوں کو کم سے کم برتنے کی کوشش کی ہے - اس مجموعے کا مطالعہ
کرتے وقت بامذاق ارباب بصیرت سے اسکا خیال رکھنے کی التماس کیجاتی ہے -
اصلاح تو ہم منعطف کرانے کی چنداں ضرورت نہیں - کیونکہ باشعور حضرات خود اندازہ فرما سکتے ہیں -

داراب پابرکاب

محمد امین دراب - داراب -
(عفی اللہ عنہ وعن آبائہ)

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

بجوابِ نامۂ کتاب :-

سیدرم سینۂ افلاک بآہے گاہے !
افتم در جگرِ خاک لگاہے گاہے !
کوہ را گہ زرہِ خود برمنش بردارم !
میشود کوہ برا ہم پرِ کاہے گاہے !
خوئی کن دیدنِ ہر چیز بہ تعمیقِ نظر !
برگشی یو سفِ زیں دلو زچاہے گاہے !

زدوگانہ درگذشتم سخن از یگانہ گفتم
سخنے کہ گفتنی نہ آید برہِ ترانہ گفتم !

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

دعا

سردم مرا تو یار خدایا شمرده! چون نخل شمع سوز دل و چشم تر بده!

در جام زادهٔ صدف بحر طبع ما آبی که ریخته نشود چون گهر، بده!

مرغ مرا که دانه نچیند ز خرمنی از خوشهٔ آب و دانه مثال دگر بده!

با بر تراوشی ز نی کلکم بهر مذاق شیرینی و حلاوتی چون نیشکر بده!

جولان رخش فکر مرا خصلت گداز چون مهر و مه به روز و شب بحر و بر بده!

تن پروری حجاب بصیرت مکن مرا دل سوز و تن گداز و فروغ نظر بده!

می ره روم به تیره شب و راه سنگلاخ مشعل بدست از نفسم چون شرر بده!

دام مرا چه در ره عنقا گشوده؟ صیدی که بال و پر بودش از اثر بده

لبریز نغمه ساز مرا کرده، لیک مضراب و زخمه تیز تر و پخته تر بده

پیشانی نیاز مرا فرصت سجود
بر خاک آستانهٔ خیر البشر بده!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

بسم الله الرحمن الرحیم

(۱)

جذبهٔ شوق تو هر اندیشه را سوئی ببرد — ورنه کس نبود که از خود ره بکوئی نبرد؟

هر گل کز خاک سر زد رنگ از رویت گرفت — باد از هر سو که آمد دل از بوئی تو برد!

(۲)

چه پرسی ام؟ به سبو خمر ارزو رکیست؟ — که نی هنوز ندانم که خود سبو رکیست!

زبان رکیست؟ ندانم که گفتگو رکیست — میان دختر و خورشید ماه تو رکیست!

سواد دیده چو بیت از صفای او روشن — نگاه شوق ندانم نظاره جو رکیست!

نشستهٔ بمن از من قریب تر، چه خبر — مرا شکایت دوری دهای هو رکیست!

قلم بدست که؟ دار آب کیست؟ حیرانم
گل از کجا؟ چه گلاب؟ از رنگ بو رکیست!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۳۰)

ترا که گفته؟ که در کعبه یک نماز آور — نماز را بگذار و دیگر نیاز آور

به بزم ناز فروشان تو نیز ناز فروش — نیاز هدیه بدرگاه بی نیاز آور

تو تخم ذوق شهادت بگیر و سینه بکار — بچین تیغ دودم آبدیده باز آور

دمے که شور بمغز تو افگند بنگاه — رمے که برد ترا در حضور باز آور

رگ حمیت ما را دگر جهان یارب! — دل فسردهٔ ما را بسوز و ساز آور

بعشق هر که کند کوتهی ز سربازی — کمند گردنش از گیسوی دراز آور

بدیر و کعبه چه جوئی ز دین فروشان است — بچشم مست بغرما که ترکتاز آور

جهان کهنه بتجدید میرود دارا!
لباز تازه تو هم رخنه به ساز آور!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۱)
(۲)

ننگ بنالہ ط کنم راہِ نیاز سالہا
عمر بزار سالہ شد نرخ متاعِ نالہ را

نشۂ بوئی بادہ ام رعشہ بجاں فگندہ است
زود دیگر ساقیا از کفِ من پیالہ را

گردئ سوزِ سینہ ام سوختہ مغزِ نہ فلک
چوں بہ گلو فرو بری؟ خاکِ قفا ایں نوالہ را

توجہ کمیں گرفتۂ ؟ از پئی صیدِ منکرین
شیرِ فلک سگِ شکاں آمدہ ایں غزالہ را !

(۳)

ب

چند حباب سال تہی میدہی ای کہ پیالہ را ؟
ای بہ نصیبِ ناکساں در نخوردہ زالہ را

از صدفِ نصیبِ من چند گدازی گوہرم
تو کہ بخاک نغنگی غیرتِ میکشہ کہ او
عار شمردہ داشتن پیشِ سبو پیالہ را

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(٥)

از شورِ جنونِ ما محشر چه برانگیزی — ای خفتهٔ دلها از جلوه چه برپیزی ؟
زین خاطرِ محزونم از جیبِ غم دوری — گه سیلِ سرشکم آی گه شعرِ تر انگیزی
سازِ غزلم دارد رازِ جگرم در دل — سوزِ نفسم باشد محرمِ اثر انگیزی
اکنون چه گران خیزم چون پیشِ ازین میکرد — برخیزِ جنونِ ما هوئے ز تو بهمیزی
جمعے به تو نا فرماں جمعے ز تو او گرداں — تا چند جلالِ تو دیدنِ گراں خیزی
باغِ دلِ من دارد از داغِ تحمّلِ گلها — داغِ غمِ تو دارد لذّت به دلآویزی

تلخ است لبِ کامم شیریں سخنم اما چند
دارائے سه فرهادم در کسوتِ پرویزی

دارائے — فرهادم — در کسوتِ پرویزی

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۹۱)

شمعم، نه تاب برقم که فریب شعله یارم
ز گداز تن فروزم ز فروغ دل گدازم

نگهی ست دجله ریزم، نفسی ست شعله خیزم
بمیان آب و آتش تو بگو چه چاره سازم؟

تو بشوق نغمه نوحه گر دگر بدست آری
که صدای دلکشی هست بضمیر تار سازم

نبود زیاده مقصد بجز آنچه هست دردی
دل مخمور و کیف نبرد اوس نسازم

تو بفلسفه چه گوشی که گشائی عقده من
چو هنوز پی نبرده ملک و فلک به رازم

تو به رخنه ام خدایا بده آنچنان صدائی
که دل فلک نشینان بتپد بتپد بتر کنازم

همه تن نیاز مندم چو روم به بزم ساقی
که بود بجا گرانجا به نیاز خویش نازم

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۷)

قلم غزل براہم مگر بنغمہ روز مریز — زدہ آنچناں کہ خونم بچکد ز ہر صفیرے

ہمہ حیرتم کہ یارب! بہ نظر چہ داد آخر — کہ نگاہ بر ندارد سوئی دو جہاں فقیرے

تو بکلبۂ فقیرے بہ ارادت آی و بنگر — کہ سریر پادشاہی نبود بہ از حصیرے

بخدا بتے نہ بینم ز بتانِ دورِ حاضر — کہ دلے بدست آرد بہ ادای دلپذیرے

ز خلوص دل ارادت نہ بخاطر مریدے — ز رہِ پیری آگہ نہ دریں زمانہ پیرے

رہِ راہگہ بہر سو بہ تلاش یک سنانے — کہ ز پا فتادہ گانند جہانی دستگیرے

چہ کنم، کجا برم ایں دل بیقرار خود را — کہ تپد بزیر گردوں چو بحبس اسیرے

سوئی دار رہ نیابی تو کہ زآلہ پرسی
کہ بود ز سر گذشتن بہ چنیں خطیرے

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۸)

ماهچو خور از نظر فروز آتشی جام خویش را — مشرق صبح تازه کن مغرب شام خویش را

بهر گرفتنت بسر (پل) هاله شده کنار من — ده بکنار هاله ماه تمام خویش را

رسته زداو دگیر شرع جسته زدام نام ونگ — داده چو در کف جنون عقل زمام خویش را

گه بحرم نشانفتم، گه بکنشت ناختم — من نه مگر شناختم نوز مقام خویش را

هوش ربا مدامت بوی دلفت فتنه زدین دلی چو من — هر که رسانده بست ازین باده مشام خویش را

بوده بپیشه آهنی رخنه فکنده در قفس — یعنی زگرمی نفس داده پیام خویش را

آب بتشنگان بده خاطر خستگان بجو — خشک غم نخواهی گر گیر بکام خویش را

تو نه بیاد داشته پایه و پایگاه خود — من نه فراموش گاه کرده مقام خویش را

گرچه تو کرده اختیار وقت بوقت راه راه — من نه زدست داده گاه راه خرام خویش را

(۸)

ای که گشاده تا بدهر زلف تو دام خویش را — عرش بدام تو فکند طائر بام خویش را

جان بفراق میدهم تشنه چشم تو اگر — ره بسوئیم نمیدهد گردش جام خویش را

سنگ غلام حضرتم حد نغمه جان دهم — از نم و غصه دارهان خواجه غلام خویش را

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۹۱)

جنونم را بهار رنگ کافی بهر آگهی است — صبا! دامن زدن حاجت نباشد آتشم تیز است

سخن گر بیستون خیزد بدین نغمه نوا ریز است — که اهل کلک غربیبه را دیت از خون پرویز است

علیج هر زه گردی چیستم از ملک بیزارم — که خود خاک دیار علم و دانش هم چنون چیز است

از آن روزی که دیدم شوخ چشم فتنه سازی را — مرا چون چشم حیرانی به حیرت دیده لبریز است

سخن با ما بگوید از پس صد پرده میداند — که از دیدار عشق انگیز تر حرف دلاویز است

ندارد دیده ای ارژنگ و شاهد دسترس زاهد — تو پنداری که او را اجتناب از روی پرهیز است

اگرچه ساخت کشیر ساز فلک دارای آب است — نوا در تار او خود از صفاهای است و تبریز است

بنالد سرعت تاثیر بخشد گر به خونین — به کلک اشک گلگون تیز تر از گام شبدیز است

بده باده شراب آخرت را دعوتی دور است
ترا ساقی که گفت؟ دار آب زاله آبی پر ستیز است

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۱۰۱)

نشود دلم تسلی ز مہ و خور و ستاره — بجز آذری گرفتن صنمی ز سنگ خاره

بگذشته وقت کردن دل من کنون چه چاره — شده فرصتی که بودم بمه حرف استخاره

من و خوش شدن ز عشق صنم تغافل این — تو دار باز که گیری وثنی ز سنگ خاره

بچه لذت استیارت ز غم و بلای عشق کانرا — بمه کس بدل نخواند که بجد نکند اجاره

ز شعاع اخگر غم که بسینه ام فشندی — شده ذره های هجرت دل صد هزار پاره

نرسد خیال هر کس بگذرگه خیالم — نکشیده دیو هر کس ز فراق ماه پاره

بمحیط عشق نادم که شناوری نبینه — بمیان سلامتی را که نبرده بر کناره

چه شود اگر نوازی بچنان کشتی دلم را — که ز سنگ خاره بیرون بکشم شراره

به که نگویم این شکایت که بدیده و دل ما
نه جگر پی نظاره نه شکیب بی نظاره

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

فکرِ من با ہمہ مجبوری فلک تازی ہست — لیک بے بال و پرم قدرتِ پرواز ہست

ناخنِ کس گرہ از جبینِ جبیں نکشاید — آرزو عقدہ اگر زخمہ پرداز ہست؟

خامۂ پردہ کشایم ز نوا در سخن است — وائے آں راز کہ در سینۂ غماز ہست

چشم روشن نگرد، فکرِ بلندم دانند — در پسِ پردۂ تقدیر اگر راز ہست

گوشِ سنگیں ہمہ تن بہرِ صفیرم، گویا — بقفس بلبلِ مرغِ خوش آواز ہست

دلستاں بہرِ نازست و دلِ من بیخود — خانہ ام برگزیدِ خانہ براندازے ہست

بہرِ صید دلِ عشاق بدستِ خوباں — غمزۂ شوخ، ادائے، بہ، نازے ہست

ہر کہ امروز درائیکہ بہ بیند فردا — رہروانہ ہمہ گوشش بہ درائے ہست

گل ازاں بیش بچیدم کہ بداماں گنجد — اندریں باغ بہ بر سید: سبد سازے ہست؟

در نوا کم ز کسے نیستم اما چہ کنم — سازِ طبعم بکفِ طالعِ ناسازے ہست

شاعرِ بیغمی، دارائے! محالست محال
قفسِ دام ہمہ مرغِ خوش آوازے ہست

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۱۳)

آسمان چیست؟ حباب یم زنهار بین است — ماه خورشید در این دیده بیدار بین است
محورم نی ز پی گردش گردون، یعنی — حلقه در گوش فلک از خط پرگار بین است

دهر در پیکر نی مایهٔ دگان دارد — منزل قافله اش سایهٔ دیوار بین است
شعله پروردهٔ منت خس و خاشاک نی است — خوشه چین برق هم از خرمن پندار بین است
دی و فردای زمانه ز نی روز و شبش — روی دلبستهٔ ورق دفتر افکار بین است
لعبت خاک که آدم شده حقراب قضاست — یعنی بنواختن ساز قدر کار بین است

ای جهان را تو بمن داده مکانی تو کجاست؟
گر زمان روز و شب ماست زمانی تو کجاست؟

(۱۴)

آنچه کار از خور و خوابش شتر زار نی است — دانچه از جاده فزاید غم و آزار نی است
آنچه عجلت زده ام داشته گرد نی است — دانچه دارد سرم از اهسته گفتار نی است
گر نفاقی است بجود روزی دکان وضیع — در کساد است همه رونق بازار نی است
تربیت گاه محبوب، دو لب نخوت جستم — شیخ فرمود که در گنبد دستار نی است

کلک دارا ب چه شد؟ از در بان تو کجاست؟
بهر من خیمه زدن کاخ کیان تو کجاست؟

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

کیست زعاشقان چنین زار و نزار انچنین — خسته جگر شکسته دل سینه فگار انچنین

چشم سیه نگاه مست روی بگو ببرد ز دل — تاب تواں و خواب خور صبر و قرار انچنین

نالش حزیں بگفت صافی روی بگفت — صید دو دام گشته هست یک دل زار انچنین

دل بتو بسته دیگران نقش تو بسته بر دل — نقش نبسته آئینه عکس نگار انچنین

کرده بهار بی خزاں باد سموم حادثات — در چمنے خزاں نشد فصل بهار انچنین

حیرت بیحساب بین که ز قطرهای اشک — شبنم تک بید خرده بهر شمار انچنین

دیده بقطره قطره اشک سپید داده و میکشد — اشتر بے بهار را سوی قطار انچنین

بے زر و زور عاشقم ساخته ام بزاریے — کس نگرفته دادِ نالهٔ زار انچنین

دور زیار مانده ام زنده بگور حجرهٔ — تنده میاد هیچ کس دور زیار انچنین

خسته شوخیِ بتاں بسته دامِ آرزو — دل بنهم بپیش تو او رشمار انچنین

آه که روز روشنم بخت سیاه تیره کرد — گه شب دیگرے نشد تیره دار انچنین

سوخته سوز نغمه ام خرمن هوش مهر و ماه — برنخیزد از نفسه برق و شرار انچنین

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

کرم نمود که دیگر نه از خود مرا — دگر نه طاقت دوری دگر نمود مرا

خدا چرا بکنا نیده سجده بر آدم — چو دیده حوصله مندی من نمود مرا

نهاده بار گران امانتم بر دوش — دگر نبوده چه حاجت بدین نمود مرا

فشرد پیر مغان تا چو خوشه تاکم — به یک کشید دو صد عقده و اکنود مرا

زمانه غم هجران حیاد طول کشد — فراق لطف نمود و یکنیت تو در مرا

نه کار وحی زمن آید و نه کار خلیفه — گران زصفحه چو حرف غلط زدود مرا

بباغ تربت زدا راک غنچه دو نه — از ین نمود بفرما چه بوده سود مرا

نمونه ساخته دادی تو خود وجود مرا

دگر نه غرض نمود از عدم نمود مرا ؟

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

ای بہ نمود مضطرب اخگرِ دودگیاہ مثال — شعلۂ ما بلند کن آتشِ خود فروشان

دانش و علم راہ جو عشق و جنون راہ بیں — مستی و ذوق رہنما ہر منارۂ نشان

ہست قبولِ عامہ را شرطِ نخست انکسار — جمع نۓ توان نمود شہرہ بہ فیرِ کمر شان

بادۂ عیش و بیخودی ہست برایِ اہلِ دل — جامِ بخونِ دل زدن روزیِ اہلِ دلشان

جانِ ملک نداشتہ طاقتِ دارو گیرِ عشق — تیرہ گلے بپا نمود سلسلۂ بلا کشان

عشق بپای دارد ایں خیمۂ بے طناب را
زود است شتاب مہر و مہ زود ثبات کہکشاں
(رود) (نمود)

زود است

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۱۲۰)

من و از شتہ نہ دانگہ شترم بہا ندارم
زبرای خود فروشی چہ بلا بہا نہ دارم

بصدف چو دانہ در بزمانہ یتیما نم
بوطن، بخانہ اندر، نہ وطن، نہ خانہ دارم

بقفس طپیدن نی بود از پئے پریدن
تو بہ این گمان کہ شاید غم آشیانہ دارم

بیرد دہر مے و نے غم و انیسلا مے و نے
نہ یکف مے خمانہ، نہ نئے و چغانہ دارم

بضمیر آنچہ دارد فلک آشکارہ بینم
کہ بہ درک نشہ در روز نظر خمانہ دارم

تو اگر دہی اجازت بدہم بہ نیشخند وعظا
خبرے کہ می بدل از دوش زمانہ دارم

چہ کنم کہ درنسازد بمزاج تو نیازاں
بہوای آنچہ باقی زتو شناسہ دارم!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

بچاره درد رسد چون زچاره میگذرد — فتد بدرک چو کار از نظاره میگذرد

چه سود شکوه زبازار زندگانی ما — اگر تو نفع بری در خسارة میگذرد

زبهر صید معانی چو دام میگنیم — کمند فن زسپهر ستاره میگذرد

خدا کند که بمحشر تمام گفته شود — هرآنچه بر جگر پاره پاره میگذرد

بموج تیغ کشم گر بورطه در افتم — برغم آنکه زخود بر کناره میگذرد

بسعی کوش که در سلک قوت عمل است — هرآن زمانه که در استخاره میگذرد

تو چاره ساز شو ای کارسازنی ورنه — زچاره کار بین هیچ کاره میگذرد

زسست کوشئ دانای سخت حیرانم
که مانده باز پس او گو سواره میگذرد

ابو الفیض فیضی

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

مجنون نہ پس محمل از در چو فلاطوں بہ
در مدرسہ افلاطوں ہر چند زمجنوں بہ

جائے کہ چو ے از نغم صد غرقۂ عیش اوزد
از بزم ما صد خسرو یک خاطر محزوں بہ

در عالم مستانی ساقی بہ حریفاں گفت
جائے کہ نہ بر بادش گیرید پر از خوں بہ

در ذوق شہادت چوں لب تشنہ شوی مالی
آب دم شمشیرے صد بار زجیحوں بہ

از دیدۂ بیجوئے کہ جاداش بنگاہ ست
اشکے کہ فرو ریزد از ریختن خوں بہ

حکمت بچہ کار آید در عقل چہ مکنہ
جائے کہ بود حیرت از علم فلاطوں بہ

در بزم سخن رودے خوش گفت ادا دانے
یک شوخیٔ مضموں از صد صبح فروزوں بہ

دارائے عرب با خود در جوش جنوں میگفت
شورے کہ بوجد آرد از بادۂ گلگوں بہ ؟

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۱۹)

ای که داری در دل خود دعوی دین مبین یا بهر صورت مسلمان باش یا گو ترک این
یا جان کنی یا جان دهی!
یا بمیدان در میا بر خود مبار زا رجحان یا بکش تیغ از نیام و دست خود از آستین
یا جان کنی یا جان دهی!
یا خدا را ای فقیر مستمند دم مزن یا دگر از سعی خود کن فقرا مستغنین
یا جان کنی یا جان دهی!
یا تو آسان تن بده بر سخت گیرهای دین یا نه خود بر سخت کوشیهات آسان گزین
یا جان کنی یا جان دهی
یا ز اسلامی اخوت داستان گوئی مکن یا ز نقصان برادر نفع بهر خود مچین
یا جان کنی یا جان دهی!
یا مشو در وعظ از آتش زبانی گرمجوش یا تو خود را نمونه کرده در تعلیم دین
یا جان کنی یا جان دهی!
یا تو بر روی دلی خانه محکمی مشو یا چون از زندگی دم میروی شو نیز رفتین
یا جان کنی یا جان دهی!
یا به تلبیس سیاستهای حاضر خرد باش یا جان شو پیرو تا رسک آور روح الامین
یا جان کنی یا جان دهی!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

شعلهٔ آتش چو من دندان ز هر میخانه نیست — گرچه گردِ شمع میگردد مگس پروانه نیست

زد چو هر مانو بیاضِ خرمنِ مه کوکتی — خوشهٔ پروین فشردن طرفِ هر پیمانه نیست

مستم امشب با خیالِ یار از خود رفته ام — هر قدم خود یار اگر آید بگو دیوانه نیست

داشتن پاسی گریبان در جنونِ خامی بود — هر که پوئے دارد دامانی از خود دیوانه نیست

با هم خویشانگی مجنون شناگردی است — در جنون استاد بودن کار هر فرزانه نیست

دیده شمعے را به آبِ تابِ سوز و گداز — خود نگهداری کند پروانه گر پروانه نیست

طالب آزادی کند دل مرغ زادِ سینه خون
ورنه در ملکِ قفس تنگیٔ آب و دانه نیست !

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

نیست ای دیوانه جز جولانگه آهوی چین — کعبه جز بتخانه پرتو خانه جز میخانه نیست

دختر رز را که گوید جرأت آموز حیات — فرد حساب هوش را از باده دارد باز پس

برزمین خالی ز دام و دانه هم ویرانه نیست — مرغ مسکین آشیان را بهر کی بندد دگر

برق را سامان تسکین دل پروانه نیست — بر نیامد آتشی نمرود با سوز خلیل

چوب موسی اژدها در قبضهٔ بیگانه نیست — هر عصا اندر حقیقت اژدها دارد نظر

گر وزد باد بهار آن خانه دیگر خانه نیست — خانهٔ عمرم حباب آسا بدوش هوا

چیست این زنجیر جادهٔ دشت اگر دیوانه نیست

دست خود دار ای زخامی میدهد دار آب را
تا نگردد از خود رفتگی بازی طفلانه نیست !

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

ایکہ طواف کوچہ تو سجدہ گہ ہمہ
آرزوئے لذیذ تر نیست ز آرزوئے تو

شست بہر دو ہم کند دام بہ انس جان نہاد
تا بہ کمین حسن روی تو خوبی خلق و خوی تو

دیدۂ نگاہ شوق کسی وا بہ راہ دل نکرد
گر ز جلال رعب تو گر ز جمال روی تو

با غم تو تواں گذشت ز آتش و آب بیخطر
گشتہ نہ مردود نیل رانع جستجوی تو

نیست پری رخے کہ دل از نظرے فریدم
زانکہ بگردن دلم ہست تکلف بوی تو

سیر و سلوک من بہ بیں عشق و جنون من نگر
پویہ من بہ راہ حق روی دلم بسوی تو

دور و نشیم جہاں گذشت ہمہ حیات مختصر
شب بطواف کوی تو روز بگفتگوی تو

بے تو اگر زمی برد جان عزیز را اجل
باز ستانم از لحد تا بدہم بہ بوی تو

بوی قمیصے کردہ است تیز زمانے ہش ادبی
تا نہ خستہ میکند آنچہ نسیم کوی تو

غنی

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust .

بمحفل شوق و با میکش نزیده ذوق مے باقی — بگفتا محفل و ما و بجز محفل را دعا ساقی

چه خیزد گر دو صد فانوس برقی هم برافروزی — درآن محفل که گردد افتاده مشائی و اشراقی

درین وادی که بهرد کرده گم پیش زنار یکی — کرم کردی حلم افروختی از سوز مشتاقی

صفائی دل برد تهذیب نو از ظاهر آرائی — نه بینی چشم بینا را نماید جیره مزاقی

غمے دارم که در تلخی ز سم صد بار افزون است — مئے هوش آزمائے کو؟ که دو نوشم به تریاقی

علاج خود نجویم جز زمیخانه که یک بیکه
ز چشم مست ساقی یک نگه را فسون صد طاقی

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(در اصل کتاب غلط چاپی است)

خیز و یک ولوله از نو به دلِ خاک انداز
رودشِ تازه در این گردشِ افلاک انداز

گر شود دورهٔ عزمِ تو مزاحم گردون
سر پالیش زن و یک سوئی ذرهٔ پاک انداز

دو به پیکارِ تو خود ترک فلک آید پیش
بدلش لرزه ز تو از جرأتِ بیباک انداز

شیرِ گردون سرِ راهِ تو بگردد بالوفش
تو به تیرش زن و چون صید بخاک انداز

دانهٔ سبحه نرویده به زمینش تو مکار
وز دلِ امید ثمر دادنِ مسواک انداز

هر قدر زود توانی تو بمیدانِ عمل
خویش را با جگر چابک و چالاک انداز

گر کشد شاهدِ مقصود رخِ خود بنقاب
به تقاضش ز کف زور چنون چاک انداز

بی محابا بده این نالهٔ بیتابِ خوش تو
حیله و مکر و دغل جمله ز دل پاک انداز

خوفِ اغیار شود پردهٔ چشمت دارا
زود این پرده تو از دیدهٔ ادراک انداز!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

عبث یارب گدازم شعلہ از ذوقِ حسینی ده — فروغے شمعِ جانم را ز جامِ آتشینی ده

نئے از خانہ ام بنہادہ دردِ محنت و این نے را — نوائے دلپذیرے دلنوازے دلنشینی ده

نغانم را شہیدِ نازِ چشمِ سرمہ سائے کن — کلامم را بہ تاراجِ نگاہِ مہ جبینی ده

بطرزِ فکر ما گنجیدنی را چوں بگنجانم؟ — مرا علم الیقینے دادہ عین الیقینی ده

بہ پیشِ اہلِ ظاہر بیں نیارم نامِ سوائی — کرامت چشمِ گریاں کردہ ام آستینی ده

بہارِ عمرِ می کردی خزاں از بادِ ناکامی — خزانم را ز لطفِ خویش فرِ فروردینی ده

سفر فردا دنی امروز را از زادِ سفر غافل
دریں خرمن مرا یارب نگاہِ پیش بینی ده؟

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

دلم کہ با دمِ خلیلی آتشی نکرده — چو غنچہ جز بہ خود نخندید و کار گل نکرده

من اندرے پرسی از اہل بیاک ے آیم — بہر محفل حرامی در بغل چوں تاک ے آیم

بحل آغشتہ افغاں رفتہ ام از محفل پنہاں — من آہ دردناکم از ظہور دل صد چاک ے آیم

نے غلطم عبث در خاک و خوں بر راہ میدانگن — مگر افتاں و خیزاں جانب فتراک ے آیم

کہ چوں من خام طمعے دیدہ؟ کاندر زوج کوشش — بہ کشتن دانہ ہائے سبحہ و مسواک ے آیم

نفس از جستجو افتاد و ای روح القدس اکنوں — گدائی را بلک پاکاسہ ادراک ے آیم

دلم آرام در پیچ و خم زلف بتاں گیرد
زاں، دارا! تا افتم در بن بیاک ے آیم ؟

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۳۶)

دلے دارم کہ با ذوقِ خلیلی آذری کردہ چو لختی صرفِ نورِ خانہ در کافرگری کردہ

بدل ہشدار بیقراری او را فرصتِ تا دیں خرمن خیالِ نارستانِ شعلہ روئے اخگری کردہ

نخواہیم بر مرادِ خود زمین و آسمان شادم چہ ترک مدعا گفتم چہ تدبیرِ کری کردہ

بیا ساقی کہ غیر از دردِ دل چیزے نمی گیرد متاعِ کاروانم ناز ہا با مشتری کردہ

کتابِ آہ و درد آلود از سلطانِ عشق آورد بشہرِ ما دلِ دردآشنا پیغمبری کردہ

پذیرد تا کہ عکسِ یار بہرِ دل زدود بینا تنم خاکستری خاکسترم روشنگری کردہ

ندارم چارہ جز با نامرادی ساختن دارا!

مرا در خرمنِ امید اختر اخگری کردہ

(۳۷) (۲۷)

ز عاشق نامۂ اعمالِ صد محشر چہ می خواہی تو رسوا گشتۂ ما را ز رسوا تر چہ می خواہی

صدف شد لفظِ دُر بیضہ و دریا چشمِ گریانم ز بحرِ طبعِ ما غواص! جز گوہر چہ می خواہی

گلیمِ ابر را در اشکِ ما شوئی و افشاری تو ای گردوں دگر از چشمِ تر چہ می خواہی

دُرِ شہوارِ بحرِ ما بجز آشفتہ افغانی است ز چاکِ خانۂ شاعر ازیں بہتر چہ می خواہی

حسابِ شمعِ عرسش خندہ گریہ ہای خندہ آور است تو از دارا بجز از شکوہ در محشر چہ می خواہی؟

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۳۸)
(۸۰)

نه از نی هست سفتق تر بجستی فتنه سامانی — نه چون نی برق جان سوز محبت را زبانداری
نصیب دل چو بنوشتند عشق خانمان سوزت — نه دیدی از اول ذرهٔ خورشید تابانی
سپهر از هر چه آید از ره سمع و بصر گیرد — دلے در سینه دارم همچو طفل در دبستانی
به بزمت گفتهٔ چون شمع گرآرم بهش آرم — گدازان پیکرے سوزان دلے یا چشم گریانی
دلم سرخی و خون سنه رنگ از رنگ من آمد — ازیں بهتر ندارد نامهٔ سرخی عنوانی
ز ایمانم چه میپرسی بعشقت ایمنم زدام — که دل اندر بغل دارد ز تصویر تو قرآنی

(۳۹)
۳۹

از برد برگ خزان عاطل و عاری از تست — گل بگفت در بصوف ابر بهاری از تست
سایهٔ بوم و همها شوم و همایون از تست — باغ و خار مرا فرای و خوای از تست
خنده و خوشدلی و گریه و درای از تست — نغمه و ناله به بهمن چمن و کنج قفس
جانفزائی ز تو و سینه فگاری از تست — به نگاه خوش و مژگان دراز خوبان
هم ز غم چشم پیکانی و یاری از تست — گرچه دل خستهٔ اندوه زتست در برمن
گفته و کردهٔ من آنچه نگاری از تست — من بجگرتوزیم چون پر کاهے بر باد
بندهٔ خویش نمائی نشمائی از تست — حلقه بندگی تست بگویم تو مرا

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

ناگاہی ما و نارسائی — پوشیدہ لباسِ پارسائی
نادان ز زخمِ آشنائی — افتد بفریبِ بارسائی
ما را بہ ہماں زمانہ انگلہ — بسپار بدستِ ما خدائی؟
شادم بجدائی ورنہ سوزم — ہرگاہ بوصلم آزمائی
رہ چوں ببرم بہ جستجویت — بے جائی اگرچہ ہر کجائی
دادی ز نوا مریز کلکم — نعم البدلم بہ بے نوائی
دل داد و بگفت "خانہ سازم — ایں آئینہ را اگر ز دائی"!

نانا نہ — آئینہ زدودہ ایم و وقت است
خود بیں نہ شوی از خانہ آئی؟

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

منزل خود به دلم ساختنش رائگر یہ دانگہم در طلب انداختنش رائگر یہ

جنبش از غمزہ در ابروی خود انداختنش تیغ بر گشتن من آختنش رائگر یہ

نشہ آسا بہ مئی عشق نہاں بنشستہ بر دل و دین و خرد تاختنش رائگر یہ

دو جہاں را بہ نظر انکہ نیاورد بہ عشق دین و دل با صنمے باختنش رائگر یہ

قلب دارا بہ کہ دلبر بتغافل سکند
در دو صد بوتہ نہ بگداختنش رائگر یہ

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۴۳)
۳۲

بگشت و باز مرا چشم بسمل است هنوز
که دیده تشنه بدیدار قاتل است هنوز

فتاده برق بگشت نی ز ساده دلی
مرا امید بخاطر ز حاصل است هنوز

مرا که منزل مقصود در دل است ولی
هزار ساله رهم تا بمنزل است هنوز

بچیده عرض خود هر کجا چشم دلم
به دانه ایست که در عقده گل است هنوز

چه کوشش که کردم، که آشنه کنمش
کجا روم بشکایت که مشکل است هنوز

جنون بمنزل مقصود آرمید و خرد
بیان به کشمکش حق و باطل است هنوز

محیط در چکنایش، به حیرتم که دگر
گشاده بهر چه آغوش ساحل است هنوز

مروت است نیاقی و آدمیت چشم
زآدمی است که در بعیت گسل است هنوز

بشوق غیب کرانه کرانه سوق ندارد
که بوده بحر بحر است هنوز

گشودن گره دل چنانکه مشکل بود
بیان گشودن این عقده مشکل است هنوز

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

ترنّم ریز شد در نوبهاران — نوای مرغ زار از مرغزاران

بگفتم در جوشش آمد خدا، انگه — بجوشش آورده سیل سیگ‌ها را

ز عکس خط و گوش سرو و شمشاد — فکنده پای خود در جویباران

نسیم عطر بیز از طرف گلشن — دود هر سو باستقبال یاران

شگوفه کرده فرشی راه دیده — بهم در انتظار دلفگاران

شب مهتاب باغ گل بر زی — کشد سیل دل پر بیقرارها را

مرا می غنچه گفت و لاله ساغر — بیاد نشئه باد و باده یاران

گل اندر سرخوشی نرگس غنوده — چمن شد محفل بیمانه خواران

ولی یارا این بهم دامن خیال است — تسلای دل امید واران

دل امیدوار من که خون است — زبی یاری دیس فصل بهاران

بگو هر سو بجست و جوی یاری — شتابان میچو جوی کوهساران

بگو از آه گرم و چشم گریان — شود آنوز گار برق و باران

بود ذوق جنونم تازه گردد

بگیرم دیده از یاران

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

نمیدانم چه خواهد بود بادم — که من جز دانهٔ اشکی نکادم
بیایم بار اندر بزم رندی — تو پنداری که من پیر پیاگام
صبا خاکسترم را گفت در گوش — که «دیں حاشا سر پرخاش دارم»
«شنو پندم بده تسلیم و برشو — سبکروحانه تا گردون سوارم»
«بچشم ماه سائی سرمه اینجا — دگر نه من ترا اینجا گذارم»
«شوی گل در گرانجانی بمانی — بلکد پیر سرخوی از راهوارم»
شبے میگفت در میخانه رندے — «ندانم از چه من در غارم»
«بدہرم گرچه خود دہر است ازمن — بلکام گو ندانم در چه کارم»
«ازل وامانده از کار دانم — ابد سنگ نشان در ریگذارم»
«سفرہ دورم ولیکن ندانم — کدامیں راه اندر پیش دارم»

منم زانجام خود دارا بآگه
که خاکستر شود روزے نزارم!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۱۵ / ۳۵)

ای داده عشقت صد اضطرابم — دی برده شوقت از دیده خوابم
بر سی، نپرسی، بیمار عشقم — گویم، نگویم، مست و خرابم
افتاده از یک گردش دو چشمت — در کشور دل صد انقلابم
گر شبم نهادی، سوزم که شاید — گردد ز ماغت بوئی کبابم
دنیا ز راز خود گفت با من — هر کور و بینا آیم شرابم
از نغمهٔ من برقی فروزان — بستند اندر تار ربابم
چون دُر نهانم بهر چه دادند — در تاب آیم در آب تابم
من شکوه کردم از بیقراری — دادند لذت در اضطرابم
یک عقده بستند بر باد یعنی — جز بی بقائی نیست در حبابم

باشد که گردد دُر قطرهٔ من
از تاب خجلت کردند آبم!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

تو بزیر برقع گویا تہ ابر آفتابی — زیباغ گردن و مو شب تار و ماہتابی
تو نشاط غصہ ناکاں تو رونق ستیہ جاکاں — تو رواج کار پاکاں تو علاج ہر خرابی
تو چو راز در دل منی تو چو آب در گلی منی — تو چو ہم بمنزلی منی زنی ام در جوابی
منی اگرچہ شاخ بیدم ثمر از تو ہست امیدم — رخ تیرہ کی سپیدم کہ بلطف لا جوابی
ہوس وصال و ہجراں دو بلائے جاں گرانند — زیکے امت سینہ سوزاں ز دگر جگر کبابی
ہمہ کردہ درد دانم کہ بہ آرزوت کانم — بہ رخت ہوس لگانم تو لقاہ بر نتابی

بدعا حرم کشادہ ز دو بام دست خواہم
کہ بخشی باز مارا بکبوتران عقابی !

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۱۷/۳۲۷)

بزلف خود بیاویزم که اندازی خمی دیگر — که آموزند دلبارا کنون طرز رمی دیگر

نمک پروردهٔ شور بلاهای حسن تست — دل زخمم بجز داغت نخواهد مرهمی دیگر

چنان گم کرده خود را در تو میخواهم که در عالم — ترا جز من، مرا جز تو نباشد همدمی دیگر

نیاید از منی و تو هیچ کار اکنون که می باید — بیا آدم عالمی دیگر بعالم آدمی دیگر

بشاگردان سبق در مکتب پرواز میدادند — که آدم رو به تکوین است و خواهد عالمی دیگر

عروس بکر طبعم زیر نخل کلک من زاید — دم گفتار عیسیٰ دگر از مریمی دیگر

ز سازش نغمه‌های محرمانه پرده بگشاید
بزم عشق چون دارالشباب بود محرمی دیگر

بیا با ما نشین چندے که بینی عالمی دیگر — جهانے دیگر و جاے دگر بزم جمے دیگر

مجو خلدے که بفروشد دران بر دانهٔ گندم — ز تلبیس دگر ابلیس دیگر آدمے دیگر

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۳۹)

دلِ آئینہ نہ جز من چو کسے دوچار داری — ہمہ وحدت ست اینجا تو چہ انتظار داری؟

چہ زنی زعاشقی دم چو نہ تو اہل این فن — نہ غم نگار داری، نہ دلے فگار داری

چہ خبر ترا ز آہے کہ ز سوز دل بر آید — تو کہ بخت و دولت و گردوں بہ کنار داری

نہ عجب بہ درد و داغم کہ بفصل گل بگلشن — تو بہ بر کنار آبے بتے بادہ خوار داری

چہ بگویمت ز چشمے کہ ستارہ ہا شمارد
تو کہ در کنار پرسش ہمہ جلوہ بار داری!

(۴۰)

گر ز ما جلوۂ رادر نما ایمان و جاں خواہی — کدامیں بے ادب گوید بہا قدرے گراں خواہی

نگاہ بے ادب را ہر تو بے بس خیرہ می سازد — نقاب از رو برافگن گر جمالے دیگراں خواہی

گہے آداب شرع و گہ جنونم می شود تلقین — مرا کہ میان این و آں خواہی

تمام رسوایے خواہی منت پنہاں بہ خود منہ — ترا من اینچنیں خواہم مرا تو اینچناں خواہی

رہ آوردے نہ دہ بارم بہ دیدارت چہ می آرم — بسر بار گہ دارم گر از من ارزاں خواہی

بطفلی گر نخواہی پیرگشتن از خرد بگریز — بعشق آویز در پیری اگر خود را جواں خواہی

نچینی دانۂ از خاک گر خود در بود دارا
نہ بینی خرمنے گر در آسمان خواہی!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۵۰)

سوزِ تو واشگافت دلِ مہر و ماہ را
تأثیرِ برق داد نعشاقِ کاہ را

مہرِ تو بے نصیب نگذاشت ہیچ شے
افروخت دل ز ذرّۂ خاکِ سیاہ را

من در تلاشِ آنکہ نگہ دیدہ وار شد
تو در ہوائی آن کہ نہی بر نگاہ را

(من در یقین کہ چشمِ دل است دیدہ ور زیاد
تو در گمان کہ یار نہی بر نگاہ را)

(۵۱)

نے خواہم دے کز غصہ و غم خستہ و دلِ ریش است
نے خواہم دے کز بخت و گردوں شکوہ اندیش است

نے خواہم دے کاں شہر بند خاک و گردوں است
نے خواہم دے کاندر طلسمِ ملت و کیش است

دے خواہم کہ از خود رفتہ و از خویش آگاہ است
دے خواہم کہ از ذرّہ کم - ز دو جہاں بیش است

دے خواہم کہ در قیدِ گمان نظرِ فریان نہ آید
دے خواہم کہ او اندر وقفا و دیدہ در پیش است

خوشم، دردِ تو از نازِ مسیحا بے نیازم کرد
نجوید نوش را آں دل کہ مستِ نیشِ تو نیش است!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۵۳)
۴۲

تو زمن زیار پرسی، بچه وصف خوانم اورا
که هنوز نی ندانم که چگونه خوانم اورا

نفسی شمرده قانع بمراد جان نیست
بهمان نفس نمیرم که بدل رهانم اورا

چه کنم، کجا برم این گله را که کس ز راهی
نه بادیه رسانده خضر را نه بخود رسانم اورا

شرری بود نه لاله که بدر دیار مرغزارم
که هزار گرفتی خرمن ز زمین دهانم اورا

بلکم چو شمع روشن ز سر شک سوز عشقت
تو زمن به بدگمانی که فرو نشانم اورا

نفسی است سال و مهم، بچه آشتی بپایم
شررے است زاد راهم بکجا رسانم اورا

تو بباغ سینه نی چمنی ز داغ لیکن
بهزار اگر دعائی بهمه بر رسانم اورا

(۵۴)
۴۳

چشم چو نظر ماند بر عرش بریں یارا
اشکے که فرو ریزم چوں دُرِ عیں یارا

ایں دل که غمش خستہ، یارب نمکش کن
یکچند جہاں بیند، یکچند چنیں یارا

جام طرب گردوں از سنگ جفا بشکست
باشد که دہی بر کف ساغر زریں یارا

CC-0. INTACH Kashmir Digitized by eGangotri Trust

هر چه بر ما گذرد با همه کس نتوان گفت
آنچه پروانه ببیند به مگس نتوان گفت

دیدن و دم نزدن ذوق حقیقت چشن
نیرد با سخن از ذوق نفس نتوان گفت

مرغ آزاد چه گویم بتو روداد قفس
حرف این راز به نادیده قفس نتوان گفت

قطره در بحر چو گم گشت دگر توان جست
سوز چون شعله برآورد ز خس نتوان گفت

باش دانا بکه تا صاحب رازی یابی
هر چه بر ما گذرد با همه کس نتوان گفت

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۵۵)
(۴۵)

کے بود آید بمحفل یار در بگف جام مے — در کف دے جام مے در دست بنی دامانی مے

ای اسیر چین زلف سرکشان بہندوے مے — دی خراب چشم مست ہوشیان روم و ری

ای ز دستی دردی تو گردیدہ پیدا روز و شب — دی ز خط و عارضت روشن دلیل شمس و رمے

ای مساوات بتا با نام کسری کردہ تہ — دیت جودت داستان حاتم گردہ طے

ای بہای نیل رخشی چاوشانت تخت جم — سر برابت دادگان را لقمۂ دیہیم کے

ہم ز تلقینت میسر مرتبہ گشت از خل دشمن — ہم ز تعلیمت چنین رشد گردیدہ رمے

باد جاہم زندہ دایم چون بقلزم قطرۂ — بے تو جسم مردہ حاکے داں نیز ز ہیچ ہیئت

بے تو ام آوارہ مثل مجنوں بدشت — باد ام خندہ ز روز چون لیلا بہ ہے

باد محنت راحت دشت روز آتش گل شود — بے تو گردد نوز ظلمت نغمہ نوم تیر دے

چیست حیرانی؟ نہ از شوقت نہفتم در غزل — در دل سوز جگر، زور ت است و شور ت

پای رفتارم فلک بگسست و جگر بیہوی — در بیابانم ملکتہ ناقہ ام را کردہ پے

روز از بے روزگاری میگذارم ہمچو شب — شب بہ تنہائی بہت کارم آہ و اقاع ہے

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

ما هم خمار و زبون زار و گرفتار و نژند | آخر ای فریاد رس چندین تغافل تا بکی؟

سیدی! دارآب خود را بوکه برگیری ز خاک
اندران ساعت که آرد خاک از هر خود سقی

(۵۶)

نهاده غمت دیرست داغ جگرها را | درمان نبود اکنون جز داغ دگرها را

غم نیست گر افکنده بر خاک بهم گردون | برعرش برین باشد از ناله گذرها را

عشقت ز خودی شسته ناموس و جنونی | برکنده بدین حکمت از زیر و زبرها را

در بیعت دیگیتی زد عصمتی جنون گنجد | رخصت بسفر نادا ای اهل حضرها را

راز فلک دانم از ماچه نهان ماند | آنسوی فلک بیرده پرواز نظرها را

درد دل حیران را دارو ز نظر خیزد | لب خشک و جگر تشنه کرد است خبرها را

عمریست که میجویم پرشام و سحر از غم | یارب! اثری بینم پس در آه سحرها را

از خون جگر خوردن اکنون نبود چاره | چاره نبود اکنون

پر درده غم جانان از خون جگرها را

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

تہذیب نو کہ غرب فسوں ساز اوست — مکر و دغل فریب نظر ریو و رنگ و پوست

بیغیرتی بدیدہ نگر داشت آب شرم — زن نیم بر ہنہ بلباس است کہ تو پوست

یک سو ہزار رفیق و ہم صد سوی و با کرہ — ارزاں فروشی حسن گراں مایہ ارزو است

سیمابہ بیں کہ صورت میدہ گرفت — سامان حشر و مرگ خلایق ہمہ دراو است

با زندہ دخان و ہلاہل بہ مرد و زن — آرندہ پیام زلازل بہ کاخ و کو است

مردم گسستہ است امنی و نقدی است خودت — بر مردماں چو گلہ سنباں ہر کہ گرگ خو است

تہذیب ہفت شہر ز غرب طلوع کرد — محشر بپا و شرق ہماں مجمع ماو تو است

طرب بیاد پردہ گردان ترانہ ساز!
ما را ہماں زمزمۂ چرخ بہانہ ساز!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۱۰۲۱)
۳۶

ناطقه بسته تا شود داعیِ شکوه کار را — اندک سرمه بار کش چشمِ سخن گذار را

چاره رفو بهم کند جامهٔ تار تار را — بخیه نمی تواں زدن زخمِ دلِ فگار را

مسکه کسیر غربتم، بهر فدوم می نهشت — کرده زنوش نگور فرش ره دیدهٔ انتظار را

رنگ نبسته بی فراق ذوقِ وصال هیچگه — شرط نگشت لابد جانِ امیدوار را

نیست بکشورِ قفس رخصتِ نالهٔ یک نفس — ضبط فغان دنالهٔ ست ضابطهٔ این دیار را

لحظه بلحظه آیدم اندوهِ تازه، چون کنم؟ — گوشی کجا دهد یک شکوهٔ بار بار را

بالکِ خامه آشنا صنعتِ دیگرم بده
تا به رقم درآورم گریهٔ زار زار را!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

تا کے گریز یدا ز روزگاراں — در خود پناہیدنے زینہاراں

دردے کہ دارم درماں نزارد — تیمار تا کے تیمار داراں

دل سوزدم بر دیوانۂ خود — کافتادہ کارش با بوشیاراں

پاشد نمک بر زخم جنونم — بانگِ عنادل شورِ ہزاراں

عشاق خفتہ در خاک گریند — واں نم نیاورد از چشمہ ساراں

ہم گریہ کردن با صد ترنم — آموخت از نی ایں آبشاراں

منت پذیر دحاشا وکلّا
دارآبِ عمگیں از غمگساراں

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

ز سحر اثر نہ ببینم شب انتظار خود را
بچہ حیلہ چارہ سازم دگر اضطرار خود را

بجہان سکون ندارد بہ کدام جان گزیدہ
بگزارم خدایا دل بیقرار خود را

گہرم خدنگ خود را چو ز راہ بے نیازی
بگشت گر اسیری دُرِ شاہوار خود را

بحساب دردِ چشمم تو بہ ہیچ میشمارے!
مدہد امام سیمم بہ عدد شمار خود را

بکنی بسوزم اگنن تو ز چشم دست تانن
بنگاہ کیف آرد شکنم خمار خود را

تو زدی بہ تیرم انگہ بر ہدف فتادہ ماندم
ندہی بدست دیگر شہ من، شکار خود را

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

مبادا پاک سوزد آہِ گرمِ تن گدازم را
بہر نقطہ گرہ بستم، سپند آسا فغانے را

دلِ پُر درد باید آرزوئے پیشوائی را
نمایدرہ جرس از دل طپیدن کاروانے را

بلند است فطرتِ طبعم، کہ گر خود در لحد بستم
نیارد در نظر مشتِ غبارم آسمانے را

درآں محفل کہ آئینِ زباں بندی است دستورش
ادا سازد بحسرت ہر لگاہم داستانے را

نیم از بود و نابودِ خود اگہ ایں قدر دانم
کہ ہمچوں روشنی در شعلہ بستم نہ شانے را

بجز آغشتہ آہ است ہر لگاہِ حسرت آلودم
تو میدانی کہ خشتی دل شکستی نیستانے را

جاں مردی؟ زپا افتادہ را دستگیری کن
چہ سنگ گر بستی در خشتی دو گشتی ناتوانے را

براہیت ہر کہ سر از گریباں بیروں کند گوید
چہ طرز تازہ ایجاد کردہ عرضِ فغانے را

ازاں کیفے کہ چوں مضمون بطبعِ من کرم کردی
بہ بے ربطی دہم ترتیبِ درستی بیانے را.

چوں مجنوں

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

وصل کو؟ جگر کی! اینهمه اهتمام را — تا نگوئی تمام نیستی جلوهٔ ناتمام را

بوکه زدل برون شود خطرهٔ رستخیز حشر — اندکی گرم تر نما بهر خدا ضرام را

عشق شروع قصه کرد بیشتر از نوای کن — کس نه تمام کرد ایں قصهٔ ناتمام را

هست زعالم دگر زمزمهٔ نشیدنی — از ره گوش ایں جهان نشنوی ای مقام را

زخمه بزخمهٔ خود زدم گرچه بساز نخفتی — چاره زدست من نشد با تو ای نوا خام را

من به بهانهٔ غزل مشق حدی همی کنم — بوکه بوجد آورم ناقهٔ سست گام را

شوق بمنزل آرمیه قطع زویل و جبه — عقل بحیل دانهٔ خود فریب دام را

روئی تو ذات؟ وصفات حشر بهان بود که تو
برطرف افگنی زرخ طرهٔ مشکفام را

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

رهاشکار شدیم و خوش از شکار خدیم — در اختیار تو بیخود به اختیار خدیم

رسیم تا که بآغوش بحر بے پایاں — چو جوئے ہمیشہ گریزندہ اکنار خدیم

کنا حقیقت امنہ از نقاب مجاز — کہ ما در آرزوئے گشتن دوچار خدیم

بقید غم پئے تسکین خاطر محزوں — دروغ ہا بتراشیم و غمگسار خدیم

نہ جز خیال بلندم مقام نی کس ہا نیست — تو دام را چہ کشادی کہ ما شکار خدیم

بما حقیقت خود را بما کہ ما عمرے

در انتظار تو ماندہ بر گذار خدیم !

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

به فغان چه لیک شبم چو فغان اثر ندارد — که فغان بی اثر خود گله از جگر ندارد

تو بخویشتن فرو شو که دُرِ خودی بیابی — چه کنم بگو که دارم به نظارهٔ جمالت

چه کنم بگو که دارم به نظارهٔ جمالت — همه اضطراب لیکن جگر نظر ندارد

چه رسم و ریت راهِ عشقت که اعاقبت دمی را — پدر از پسر نجوید پسر از پدر ندارد

دل من ز غم بهارت شده داز تو باز خواهم — دلِ کاز تو جز تو هوسِ دگر ندارد

بضمیر هر یک تو عیانِ لیکن خود رو — دلِ بیخبر لیکن ز خود ای خبر ندارد

بدلت اثر ہے شہ ز فغانِ نی و لیکن
سحرِ تو شب ندارد شبِ نی سحر ندارد

بگشم میان نالک بہ کلم دہان شیریں — صلم از چہ بیش شاعر دہن و کمر ندارد

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

ماکه از روسیهی نامه سیه آمده ایم — بر در رحمت عامت به پناه آمده ایم

از عدم تا بوجود و بدم بار دگر — ما سوار نفس این همه ره آمده ایم

بار قیبان ندهی لذت درد دل ما — گرچه ما با اثر ناله و آه آمده ایم

بیخودی در ره شوقت نشود تا حائل — با سوال ابهانی، بسته نگه آمده ایم

عشق ما را ز هوس پاک کن ای کز ما — بهر این بس بسیار همره آمده ایم

از دعا کرده سلاحها و بمیدان وغا — بی سنان و سپر و تیغ و سنان آمده ایم

از نگاه سر ابهی نشکیبد دل ما
ناله آسا همه آغوش بمه آمده ایم

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

ذرۂ دام افگن سیر تمنا ہے

ای چراغ افروز ازالجم خاک پرمانے مگر — در ظلم ذرۂ خورشید تابانے مگر

اخگر سوزت بمشت خاک خود منعم نہ ایم — برق جہاں سوز را در زیر دامانے مگر

گرنہ را از کف عنان عشق تو چاک اوفتد — قوۂ خورشید شد گوئی گریبانے مگر

عشق تو آمد بخون خیز و خون ہنگامہ جوش — پردۂ رسوائی پوشد راز پنہانے مگر

محزن داغ غم عشقت دلہای خراب — گنج بے پایاں نہاں در کنج ویرانے مگر

ناقہ ہای کاروان گر مست بے شد عجب — او نمیداند کاروان خیزد حدی خوانے مگر

لعبت خالی کہ در شیراز ای چار آخشیج
برگ و ساماں چون کند بے برگ و سامانے مگر

فکر ما انداختہ طرح بیابان تازہ — قطرۂ بے مایہ ایم گفت طوفانے مگر

چامہ را در سر سر دیبک خجستان می نہیں
خامہ را در آستیں شور نیستانے مگر

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(حصّہ دوم)

قبلہ گہِ فرشتہ سجدہ گرِ دشمن شود!
حارسِ یگ امانتی خائنِ توتمن شود!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

کند در یوزه جام جم ز مینائے کہ من دارم
دو عالم عینک بر چشم بینائے کہ من جام

بگنجد در دو عالم شور سودائے کہ من دارم
بپوشد ہم بپردازد ز یکتائے کہ من دارم

فغاں در سر مہ خوابانیدم و ہنگامہ پروردم
بدیہت من قلم گردید شہنائے کہ من دارم

بجائی گرد خیزد دود از زانوے کہ من چیدم
زند آتش بصحرا گر مرد پائے کہ من دارم

ز خواب آلودگیہا چشمہ میترسی کہ بردارد
بخاک آسودگان نازم صور غوغائے کہ من دارم

جنون تازہ باشد متاع کاروان من
شود فرزانہ دیوانہ بسودائے کہ من دارم

شہید وسعت قلب و علو مشرب خویشم
دو عالم بر نیاید با تمنائے کہ من دارم

نہ بر تابد جواب من ترانی طبع شوخ من
درآرد طور را از پا تقاضائے کہ من دارم

بہر کارے کہ او بگماشت گردم چشم ان دارم
نگیرد سخت بر من کار فرمائے کہ من دارم

شگافد بحر را از راہ نیروے نوائے من بمیدان خواندم سحر آفرینی، ہاں بیا بنگر
کند کار عصا از خانہ موسائے کہ من دارم!

ز گوئی ما علاج درد میجوئی، نمیدانی
کہ بخشد درد نے درمان مسیحائے کہ من دارم

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

بسم الله الرحمن الرحیم

(۱)

بنشین کہ سلام را پیغام سرود آمد — خود روح امین پیشم در سجدہ فرود آمد
سوزے کہ ز خاموشی افسرد دل نغمہ — از شوخی مضرابم بیرون ز خود آمد

(۲)

بہار و صیف و خزان دوشنا کہ در سفر اند — سوار ایلق روز و شب اند و بے مگر اند
خزینۂ امیت بروں نہادہ ہنوز از خاک — بکشتنش بہمہ ہا ہم رقیب یکدگر اند

(۳)

تو ئی کہ در دل ہر ذرہ جا توانی کرد — بہ آنکہ پُر ز خود ارضی و سما توانی کرد
نہ ایم قابل درماں ولے تو ئی یا رب! — کہ لا دوائی ما را دوا توانی کرد
حیات مردِ نمرد از برائے زیستن است — باین بہانہ فنا را بقا توانی کرد
تو باش تو ئی و ایں شرط اگر بجا آری — سلاحِ روزِ وغا از دعا توانی کرد
اگر ز وسوسۂ مرگ دل کنی خالی — بہ آبِ تیغ شہادت سنا توانی کرد

دراز و تیرہ شبے ہست پیش تو داراب
نیا رمشعلہ پیش از سنا توانی کرد!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۶۲)

بروں ز عالم تن آشیانه می خواهی — حیات خویشتن از جاودانه می خواهی

ترا زمانه بلا وجه کے بیازارد — تو سست پے شدهٔ نازیانه می خواهی

نهنگ مایه گرداب را بخود آرد — تو از زبونی همت کرانه می خواهی

تو خرمانه ز اغیار خانه خالی کن — اگر قدوم دلآرا بخانه می خواهی

دلم بشوق بره ایستاده تا بشنید — که تیر غمزهٔ خود را نشانه می خواهی

ز دیده خون جگر قطره قطره می بارم — تو گر حساب زمن دانه دانه می خواهی

مرا ز عشق تو افتاده صد گره بزبان — تو حرف عشق زمن در ترانه می خواهی

گناه کردم و پیش آمدم که میدانم
که جود و بخشش خود را بهانه می خواهی!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۴۰)

بگیر تم چه بلا جذبه اندرین دام است — که هر که از دو جهان رم خورد تر آرام است

چه راز این؟ که نه آگه کسی است جز خلقی — بهر زجلوه که بر دوخته بر نقش عام است

چرا دو دیده ی هر آرزوی شام و سحر — دمی که از دم هر آرزوی ناکام است

ادب به بزم ببندد اگرچه گویائی — نگاه کردن لالان چه کم ز ابرام است

در انتظار براه و جمال کعبه نشین — سفید گشته اگر دیده ی در احرام است

قضای دهر ز غوغا بشب نمی ماند — که آه نیمشبی را بدرد پیغام است

بهر عمل که تو بهر خدای میگوئی — دلت همیشه به بند بلندی نام است

کنی زمانه مسخر چو جام عشق زنی
که گردش سر و روشنی ز دور ایام است

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۶)

دلم بپرسید دلآرام درد ارمان گفت ۔ بخنده نکته درمان آن زخمان گفت

کف جنون بگریبان بگفت قصه شوق ۔ شنید آنچه گریبان بگوش دامان گفت

نگاه مست ترا داده آنکه گوئی ۔ بسغنج جگر ما بنوک مژگان گفت

فلک ز سوئی یکی سوی دیگری بگشته ۔ بخنده صبح شنید آنچه شمع گریان گفت

ز جرأتی که جنون را بست تحت حرامم ۔ شنیده هرچه ز دانا بپیش نادان گفت

خرد به بیند ادب شوخی جنون مددی ! ۔ که گفتن تو ترا آنچه هیچ نتوان گفت

ترا ز عشق چه گویم که پیش عقل نخفت ۔ بهم اندکی نتوانم ازان فراوان گفت

ز پیر میکده چستم علاج روسیهی
"ز توبه خاطر خود داشتن پشیمان گفت"

(۷)

قصد آورد که جز آن عشق همه مفقود است ۔ هر آنکه قصد از دل و جان لازم هر موجود است

در گفت از همه و خورشید دو شعله تابه ۔ عشق در سینه تو گر نه همین آلود است

نی همین بس که مردن بپیش معشوقی است
هر زیانی که دهد روی دریں راه سود است

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۸)

قلندران که رسیده زاهل حقیقت اند — میان شهر دیده اند و بیرون شهر دده اند

ز نفی خویش در اثبات دوست میکوشند — ز فرق تا بقدم جمله شرح لا الٰه اند

بران سرند که از آئینه صاف تر دارند — بدین خرابات سپهر و فرو مه اند

بجوش از دم شان صد خروش و غلغل — نه از عجب بیدل چون فقیه دوسه اند

به نشئه مست دو نده زپا نمی افتند — که هوشیار بمستی زیان دان مره اند

گهی بفرق گدا تاج بادشه نهند — اگرچه خود همه عریان تن اند و بی کله اند

بکوه کان بجدال و بقعه سیمان همراز — بدون زعربده ها در میان عربده اند

بجوش خاک بخواب بجوش در پرواز — بصلح دلسی و در جنگ تیغ بی پنه اند

ز هر طرف بسراغ قتم وجه الله — بهر نظر که بینند یار در نگه اند

بپرس راه تو نیز ای رهروان تیز نظر

که شیخ و واعظ این شهر کور و مه اند

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۹)

دانی پیرینت در تیه سنگ است هنوز — عزم برخاستنت زان به درنگ است هنوز

سفر طور و سوال آیانی بی حاصل — چون ترا حوصلهٔ پاره سنگ است هنوز

نقش در جلوه دران آینه نپذیرد عکس — خود ترا دل به برآورده زنگ است هنوز

عرض داده همه کس جوهر خود در بازار — گوهر ماست که در خوبت سنگ است هنوز

با همه بیدگه هر لحظه زبانت بسته — چشم آزادیت از قید درنگ است هنوز

خصم تو دست خود از خون تو رنگین دارد
خود ز مشیت خضابسته بچنگ است هنوز!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۱۰)

عاشقان گر بہ نیش خویش جہان نیز کنند — دل نہ بندند بہ کار دگران نیز کنند

چون جگر تشنہ خونابہ تیغ تو شدند — از لبِ زخم گہے کامِ دہان نیز کنند

گر بہم کوہ بکوبی بہ خرد از جا نرود — با ہمہ عزلت آشوبِ فغان نیز کنند

ہر کہ از تیر نمیرد بکشندش بہ نگہ — کار زارے ست کہ بے تیغ و سنان نیز کنند

سعی کن، گرچہ یقین نیست دمیدن آخر — ای سبا قبح کہ بر دخمِ دگمان نیز کنند

عندلیبی نپذیرند بہ گلزارِ عمل — کشتنیہاست کہ در فصلِ خزان نیز کنند

مئی و معشوق پرستی مرا خوردہ بگیر
این گناہے ست کہ در باغِ جنان نیز کنند!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(11)

بگیر دانه ز هر سنگ زود دامان کش — براه ناقه مکن دل ز نیزه پایان کش

ز بهر آبله پائی بهشت تشنه لب صحرا — تو با هر آبله داری؟ سحاب بیابان کش!

سفینهٔ تو بود سوز عشق بیمانه — بهر چه دسترست بهت پیش جهان کش

ترا که گفت؟ مخور باده فسرده بمیر — هزار نکته پیش تو آید بهر حکم خوان کش

ز جام نقره مخور مشام خویش رسان — بزیر سایهٔ دلقی هزار خاقان کش

رضای دوست گرت تشنه کام میخواهد — تو رنج تشنه لبی بهر دوات و عمان کش

بروشنی دل خویش دهر دی مگر کش
چراغ بهر چو گردون بزیر دامان کش!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۱۲)

تا کجا باید شد؟ حقیقت از مجاز آید برون
حیدری خیبر کشی از حجاز آید برون

خالد دیگر علم از اندر بادیه
یا دگر طارق به اطراق جهاز آید برون

اینهمه فقر است بنیاد ترا خیز حسین
یا دل محمود از زلف ایاز آید برون

یا دگر آتوبه بر رخش غیرت تبین کند
تا ز دیبت غیر ارض قدس باز آید برون

شعله محفل فروز خیز از سوز جگر
شمع ما تا دین ما بیجا گداز آید برون

چون بینم هر طرف اسباب دل افروزگی
جذبه کو؟ تا از پر تو تر کتاز آید برون

آتش اندر مسجد افتاده مسلمان در نماز
مسلم آن به تا ز مسجد بی نماز آید برون

صد نوا از دل پس هر پرده میسازم مضطرب
زخمه کو؟ تا نغمه از هر تار ساز آید برون

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۱۳)

(۱) ز چشمم زمانی نهان نیستی + نه در خواستم یاد دیگر کسی
(۲) نه هرگز نشستم گلوگیر بهر سلامی + نه در خواستم یاد دیگر کسی

نه خم شد سرم پیش هیچ کلاهی
نه از حلقهٔ عشق بیرون نهادم
نه زنهار گردد کفم مهر ماهی
بجز سرکشی در رهی کز علم هست
نه زنده گذاشتم ننگ گناهی
بیاموزی طبع رفعت پسندم
نه آن داد کاین کوه بیکاه کاهی
مهم، بام و کاهم از غربت و دوری
نه نام نیک حال روز سیاهی
چه پروین که از مهر پرتو بجوید
نه زنی مهر داد تمنا نگاهی
بود ترک گردون گرسنه دایم
نه در بانی دد گلیم چون سیاهی
فلک انجم از دیده چون اشک بارد
نه هم سر بگردون اگر دود آهی
سمک در نشیب خاک گردد پرستنده
نه شود گرد و پای بنی گرد راهی
بجویند "دیده شود" روز محشر
نه کحل الجی گرد دلبر نگاهی

رضا فی طلبت بهای گل من
نه فرزند افتادهٔ مهر و ماهی

طقب به دارالشفا گشتم که باشد

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۱۲)

خوابی ابدی باشی ای قطره تو پیرم زن — یعنی بفنا دست و دامگر زبقا دم زن

تا نقش جدید تو موزون فتد و محکم — هر نقش کهن اول در هم بزن آنگه زن

تا دل بودت فارغ در غم بطرب میکوشی — در شاد شوی خود را در حلقه ماتم زن

تو تیز شو تیغ او تو باش هیچ او — مو تجربه کن خود را در ساز و بعالم زن

اشکی که بشب ریزی رنگ رخ ما فروزد — ساغر عوض باده بچمن لاله بشبنم زن

تا چند غم دنیا بر تن زدنت جامم — تو خود ز رضا جامی در پیرهن غم زن

گفتم که چرا با من ای بزم نمی سازد
گفتند که از دانش دا آب سخن کم زن

گفتند ز دیر ما این
اکنون ایجا

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۱۱۹)

بهر دمی که بنشینم ملال در پی ماست — کنون که جور و جفا پیشگی هواداری ماست

هوای عرض دوسی را بهانه گرم بازاری — بهای عشق شکسته زبی خریداری ماست

دریغ مسکن و دخل از تو لازم دین شد — که زهد و وعظ زناداری و بیماری ماست

ز شیخ شهر بپرسید دوستان پنهان — که جنگ و توبه کدامین دیندار ماست

بجرعه که بر افروزی آتش سر بازی — تو سرنگون نه بر آئی اگر نگونساری ماست

بعشق کوش و مدم بر فروز داغ آتش — که این دلیل مسلم آن اصیل بیماری ماست

تا بجرد بر صدف گوش کسی نگردد باز
دگر نه بهر چه نیسان ما به دُر باری ماست

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۱۶)

ملک بعقل و خرد است اگرچہ جالاک است — طلسم آدم خاکیت فوق ادراک است

تو دوستی چاک زدی جیب اگر از خون — قبا بدوش تحمل تو امروز بے چاک است

ترا کہ تیر و سنان توشہ بود کے امروز — بدست دانۂ تسبیح و شاخ مسواک است

تو خود کشود خود از آسمان چہ می جوئی — کہ در کفت تو کشود طلسم افلاک است

دلت بہ یار امانت ز عشق سر داده — اگر ز عشق بہ پیچی تو سخت خطرناک است

تو بہرۂ ز بصیرت نیافتی ورنہ — جہان راز نہفتہ بہر کف خاک است

بدام آورد از جذبۂ نسرطاہر را
ندای من کہ چنین صیدہا بفتراک است!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۱۷)

سرم ز زیر بگردد مے مغانہ کجاست ۔ دلم بشغل گرایدز دے چنانہ کجاست

بہر دل است تمنای عمر جاویدان ۔ دے کہ کرکب کند عمر جاودانہ کجاست

سر در محفل دوشینہ ہر کہ جوید ۔ کسے بگفت کہ آن بادۂ شبانہ کجاست

بہ جرعہ جرعہ دہد دعوت زمانہ ترا ۔ بہانہ طلبی فرصت بہانہ کجاست

ز توسنی زمانہ جہاں ستی آمد ۔ کسے کہ رام کند توسن زمانہ کجاست

ہزار دام کشادہ بہر چمن صیاد ۔ مقام امن خدایا! بہ آشیانہ کجاست

بہر چہ نگرم انقلاب می خواہد ۔ دگرنہ نیز فلک غیر دام دانہ کجاست

(۱۸)

ای غنچہ نادیدہ دہان دگر آموز ۔ بر خیز و بہر سوی دویدن دگر آموز

در خویش ز بیگانہ رسیدن دگر آموز ۔ چون باد بہر گوشہ رسیدن دگر آموز

پژمردہ؟ چو سبزہ دمیدن دگر آموز

در پیش ابابیل نوخط تا نخمیدی ۔ یک روز بر از حادثہ ہا گاہ ندیدی

با کام دل از باغ جہاں میوہ نچیدی ۔ در ہر چمن ای سرو جہاں شاد خمیدی

چیدن دگر آموز و چمیدن دگر آموز!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

بیت

بے ادبی تو بزمِ بے ایماں رنگے نیست — یک خارِ خصومت تو کف پائی تو نے خستہ

گر مرغِ ہوا بود ز دامِ تو نے جست — شیرے بہ نیستاں نگذید تو نے دست نیست

در دامِ خود آنانی کہ دیدن دگر آموز

اینجا کہ بجز سوگ و جنائز نفروشند — بے خونِ دلِ مرد بسیار نفروشند

"تختِ جم و دارا سرِ راہے نفروشند — این کوہ گران است بکاہے نفروشند"

"با خونِ دلِ خویش خریدن دگر آموز"

در دل کہ ترا عرشِ معلّا مدانی — محکومِ تو جمّہ بتوان راند؟ ندانی

تقدیرِ تو ثبت است بر این لوحِ نخستیں — دیر است ز مقصودِ ازل دورِ عنانی

در کنہ دلِ خویش رسیدن دگر آموز

افتادی و برخاستنت یاد نماند — عالم بگریبانِ تو افتاد نماند

سینم! بفلک تاختنت یاد نماند — در جذبہ سراپا اختنت یاد نماند؟

از خاک سرِ افلاک پریدن دگر آموز

دانی کہ نہ ہفتہ بہ نمازِ تو چہ راز است؟ — نماز است قیامِ تو سجودِ تو نیاز است

تا سوئے حق از راہِ نیاز تگ و تاز است — (دوی) نشستن و برخاستنت عین نماز است

از گوشۂ دل این رہِ سنجیدن دگر آموز

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

ای بوده سیک سیر فتاده چو گران خیز ... شد باغ و بهارت همه پامال خزان خیز
برخیز! دگر برزده دامن بمیان خیز ... گرگ است بمیان و تو هان خفته شبان خیز

هان خفته شبان خفته شبان خفته شبان خیز!

هان خفته شبان خیز!

گر بوده سر اندر بچهان، چشمهٔ آب است ... بسته ز فرهنگ کنون لفظ سراب است
یک کشت بجز کشت تو اکنون نه خراب است ... وقت است غنیمت شمریم ای آب رسان خیز

ای آب رسان آب رسان آب رسان خیز!

ای آب رسان خیز!

زین پیش ز خاشاک نمودی تو جهان پاک ... در پیرهن تیره شب ای صبح زدی چاک
عالم شده پر باز ز خار و خس و خاشاک ... از بادیه بار دگر ای سیل دمان خیز!

ای سیل دمان سیل دمان سیل دمان خیز!

ای سیل دمان خیز!

اسلاف تو رخشا بمثل سیکه تو گرمی ... شان جمله آتش آبک نیکه تو نرمی
بیجاست بهر جا ز تو این نرمی و گرمی ... رافت بمحل سر کن و چون شیر زبان خیز

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

چون شیرزنان شیرزنان شیرزنان خیز!
چون شیرزنان خیز!

در موج سخن جنگ شد اکنون بتقاریب — هر قوم ز سر تا بقدم غرق محاریب
غازی! مکن اغماض زدردانه ایلیب — در جهد بقا باز تو با تیردستان خیز!

با تیردستان تیردستان تیردستان خیز!
با تیردستان خیز!

میراث تو اغیار ببردند تو خفته! — نام تو ز گیتی بستردند تو خفته!
در خاک ترا زنده بسپردند تو خفته! — زین خواب گران گوی ای مرد جوان خیز!

ای مرد جوان مرد جوان مرد جوان خیز!
ای مرد جوان خیز!

در هوشیت آورده افیون فرنگ است — خواب تو ز افسانه و افسون فرنگ است
بیداری تو نام و نشون فرنگ است — سلم! تو چه خوابیده از خواب گران خیز

از خواب گران خواب گران خواب گران خیز!
از خواب گران خیز!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۴۰)

بذکر نام تو لعلم کام پُر شکر گردد — خیال غیر تو ام پردهٔ نظر گردد

نفس بروح چو در ساخت جاودانی شد — بیابان خاکی ما گرچه بی سپر گردد

دلے بیار ز خورشید صاف و روشن تر — بایں ضیا شب تار لحد سحر گردد

نگاه شوق بروں از دو کون دارد راه — کہ دیده روشن ازیں خاک یگانه گردد

بدرد عشق بنازم کہ لذت ایں درد — فزون ز بیش بود هر قدر بتر گردد

مداشت مرگ دوامی حیات تو مقصد
حیات را چو کشی خون تو هدر گردد

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۲۱)

آنچه بگذشته ازان قطع نظر باید کرد — خواب بسوخته این شام سحر باید کرد
یار بر توشهٔ خونین جگران می نگرد — عاشقی؟ زاد ره از خون جگر باید کرد
آرزوی آبانی حوصلهٔ میخواهد — بی جگر! از سفر طور حذر باید کرد
سفر معرفت از بسکه بود بهره گداز — قطع این راه به پرواز نظر باید کرد

یار از خاطر پُر وسوسه رم کرد و بگفت
"خانه پُر فتنه چو گردید سفر باید کرد"

(۲۲)

نفسی کز مدتی در سینه ام مهمان بوده است — کز خبر که پُر از نیک و بد انسان بوده است
دلم که اخگری باشد نهان بخاکستر — یک آفت است که آشوب دو جهان بوده است
بدیده ئی که نگاهش برون ز کونین است — ز اشک قطره ئی یک بحر بیکران بوده است
غبار ماست که بار گران سبک برد است — ازان ز کوه بدوش زمین گران بوده است

توئی که بر سر طوبی آشیمن خواهی!
منم که سدره و طوبی بآشیان بوده است

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

از خود دل سنگ گردید و جنون آگاه نیست — هر نفس کز سینه بر آید جز آه نیست
بی نگینم نغمه ام پرساز داده نیستم — بی دوم تا آنکه زین ره هر کسی را راه نیست
خفته مرغی را نگردد شاهباز از آشیان — صید شاهین محبت جز دل آگاه نیست
نیک و بد ناچیده نگذارند بر شاخ بلند — دست هر کس هیچ دست تخت یا کوتاه نیست

نیست بی هنگام آهنگ نوای ساز من — من نیم مطعون تر اگر بر مقام راه نیست
هست پرواز رسا در عالم معنی، مگر — رخصت پرواز اینجا گاه و بیگاه نیست
کرده حال من تباه و پرسد از من حال من — هست از من آگهی اما تو دنیا آگاه نیست
توبه کردم از طواف کوی تو گویند خلق — از صداقت شعله سان دریای را خواه نیست
منحت بیدردی بحد هر بار راندن تا نیست — آنکه جز درگاه تو او را دگر درگاه نیست

داستان خستگیهای دل دارا ب را
گوش باید داد اگر چه خاطر خواه نیست!
بیدل

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۴۴)

نه در نوای عرب تنی به پردهٔ عجم است
ترانهٔ که مرا در چغانهٔ قلم است

وجود آنکه نه راز حیات را دریافت
بچشم اهل نظر هیچ و کمتر از عدم است

بسجده نیز چو لرزی ز خوف غیر الله
یقین بدان که دلت در پرستش صنم است

اگر نه دیده کشائی بر آنچه در دل تست
چه لذتت بدهد دیدن آنچه در حرم است

ترا بداروئی تلخی اگر علاج کند
گر از طبیب بخود القایش ستم ستم است

عدم وجود، وگرنه وجود هیچ عدم است

بآب و رنگ سخنهای من چه می نگری
چکیدهٔ لب زخم مداد این رقم است

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

دوستان جانم بلب آمد بجانانم ببرید — ببرید دارالشفا از بهر درمانم ببرید

یا به افسونے بہ بالینم خود اورا آورید — یا بجان دادن مرا در کوی جانانم ببرید

یا مرا از برگ و ساماں ہر چہ باید آورید — یا ز خاطر خار خار برگ و سامانم ببرید

در گلستاں شد سوادم روشن و دل بے صفا — در بیاباں پیش مجنوں ذیں دبستانم ببرید

من نہ ام صد نغمہ آذر آستیں آوردہ ام — پیش دستانے۔ خدارا۔ ایں نیستانم ببرید

عصر حافظ دہر بیت آموز و من حق ہر ست — دہر بیت آموز عصر حافظ

سبزہ و آب و ہوائے گل، نوائے عندلیب — بے خبر کرد از خودم، دور از گلستانم ببرید

کشورے را خواب شیریں تلخ سازد شورِ ہیں

سرمہ چشماں! از نگاہے تاب افغانم ببرید!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

هرکه از عالم اسما بوی اسما نرسید — به یقینم که ز اسما به مسمّی نرسید

ای بسا میوهٔ ناپخته که در خانه رسید — خیر ما هست که هم بر سر طوبی نرسید

ناقه راندیم پی در ره امید مگر — روز شد دیر و بجائی ز سفر ما نرسید

بی خریدار نماند ست متاعی بجهان — یوسف ماست که در مصر زلیخا نرسید

همه کس واصل مقصود خود آخر گردید — نیست ما بود که در کوچهٔ لیلی نرسید

بهر معراج دل از طور بود دو نوعی تر — که دریں راه به نوبت بتقاضا نرسید

وای آن جوی خودی کش که ز کوته نظری — در ره بادیه گم گشت و به دریا نرسید

خود نگهدار شو از جلوه بخواهی دو نه — هرکه از خود برفت اینجا به تجلی نرسید

شیخ تقلید نژاد از بقوی که خوان — قدرتی یافت به پرواز و به بینا نرسید

عینک چاره گر ضعف بصیرت نشود — کور کور است اگر پیش مسیحا نرسید

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

دیں آنست کہ در کام زبانے دارد — ورنہ ہر غنچہ دریں باغ دہانے دارد

لامکانی کہ بگویند؟ کہ مکانے دارد — عشق از گریہ بر سنگ نشانے دارد

عشق آں شیست کہ در دام بتے افگندت — عشق آنست کہ رام تو جہانے دارد

عشق آں شیست کہ لرزاں کندت از خرمن — عشق آنست کہ ارزاں بتو جانے دارد

عشق ارمان ہر آرد دل جوان زدہ را — عشق درمان پئی ہر درد نہانے دارد

عشق از قید مکانی و زمانی آزاد — عشق از مرگ یکے خط امانے دارد

عشق ہر نالہ کہ آلودہ بخون دل نیست — گو فلک تاز بود گوش گرانے دارد

گر مرد کلک مرا عشق کرامت کردہ
ہر یئہ کان عوض گرد دخانے دارد

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۲۸)

بهر که ۲ نگرم از عیان نهان دگر است | زبان ز دل دگر است و دل از زبان دگر است

مغان چه چاره کنند از نه شیوه گردانند | زمانه را روش و طرز هر زمان دگر است

بجاست گرچه بیان طور و وادی ایمن | گیا دگر رمه دیگر کنون شبان دگر است

مزاج نزاع بلبل و گلچین و باغبان با هم | بوقت گل دگر است و بهرگان دگر است

بچاه یوسف و نیل ره کسی نبرد | که کاروان دگر و راه کاروان دگر است

(۲۹)

دل را زنی رابجده نگاری که چکفو است | چاک است هم از و جگرم هم از و رفو است

بی ما و تو است درون و درون تو با ما و تو | بی رنگ و بو است در گل و لیکن چو رنگ و بو است

بی جاست هر کجاست نهان است و آشکار | در دیده نور دیده و در سینه آرزو است

بجده به این و آن نه در این است و نه در آن | بی این باده بی بو است تو گوئی که در سبو است

آنسو اند بحسن اجازت بگشت و خون | زین سو بعشق دوق شهادت بدل از و است

چون رنگ می نشسته درون آبگینه ها | چون نور آفتاب یک و چار سو است

خود در لباس یوسف و لیلی است دلفریب | خود در جمال یوسف و لیلی است جلوه جو است

دارا ب جستجوی تماشا به جستجو
در گفتگو است هیچ ندانم که گفتگو است ۱

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

ہر چہ بینم در جہاں و خاہد اکنوں القلاب — انقلاب کا مگذہ ہرگز شاہد عہد خواب

القلاب! القلاب؟ اے القلاب

مرد و زن از بادۂ تہذیب نو سرشار و مست — اندریں بدمستی آں بیخبر ست ایں از حجاب

القلاب! القلاب؟ اے القلاب

ناخدایان ملت از تعلیم ملت بے شعور — رہزن ہر رہرو ہر جویبان رہزن اندر رعاب

القلاب! القلاب؟ ای القلاب!

شیخ دیں بے رہ کن و مرد سیاست رہزن — ہر حرام او را حلال و ہر گناہ او را ثواب

القلاب! القلاب؟ اے القلاب!

شوہر از زن بیگماں او زن ز شوہر در ملال — زیں ملال و بیگمانی خانہ ہا ویراں خراب

القلاب! القلاب! اے القلاب!

کردہ استبداد شہ خون رعیت را مباح — از بغاوت بیزاریت دادہ شہ را صد عذاب

انقلاب! القلاب! اے القلاب!

انتشار خلق تدبیر حکومت را مدار — عہد ما با حکومت تشنہ را موج سراب

القلاب! القلاب؟ اے القلاب!

واعظ اندر مدرسہ ہا ماں را قایم مقام — زاہد اندر خانقہ ابلیس را نایب مناب

القلاب! القلاب؟ اے القلاب!

دولت سرمایہ دار کوہکاں قوم لوط — لرزہ از شاخ گرد بر چاد از بیم عتاب

القلاب! القلاب! اے القلاب!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

87

(۳۰۱)

جلوه را خست نبخشی گر نقاب آید برون
باش تا جان نی از هر اضطراب آید برون

رو بپوشی دست آور گر بگیرند بوسه
یوسف از چه پیرهن از ماهی و آب آید برون

پیچ و تاب کان بدل جاوید برون آمکن ز دل
گر بپیچی خواهی که دل از پیچ و تاب آید برون

سخت جانی دانه خود را بیاموز آنقدر
گر رود در آسیا با آب و تاب آید برون

انقلاب تازه را سامان کند گردون نو
پخته تر بیرون آنکه خویش زین انقلاب آید برون

گو گران آید بدل چشمک نهانی نجم
صبر کن صبر اندک تا آفتاب آید برون

دیده ها تر میکند گردون شبنمان را چه زود
آه گر ابر گمان زد لایق خراب آید برون!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۳۴۳)

بموج خیز درآویزد و میانه گذر — میانه گر بسکون آب بحر رانه گذر
نگویمت که بکن ترک خورد و نوش مگر — چو شست و دام بینی ز آب دانه گذر
بزم با بطراب کوب، لیک در میدان — درآ بغوله در رجز از ترانه گذر
بهیبت آی چو هژبری ولیک چون گذری — زپیش خاک نشینان تو رو بهانه گذر

چو مدرسه بخود آرائیت کند مشغول
تو مرد شو، زخود آرائی زنانه گذر!

(۳۴۴)

دانش و علم دل از دست بپرداختن است — گوهر خویش بجلد دادن و بشناختن است
عاشقی طرح جهان دگر انداختن است — خاک را رشته ز افلاک بهم افراختن است
فقر از دست خط اندر و خته انداختن است — خرقه را آستر از خلوت شه ساختن است
شاعری بزم جهان را ز نفس افروختن است — شمع آسا بزبانی علم افراختن است

زندگی بهر حیات ابدی سوختن است
بیم مردن ز دل خویش بردن ساختن است!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۳۷)

فغان بچون حباب از خلوتِ بر کندن از آبے
درین کشور کہ از آہِ سحرگاہی ست آگاہے

خیالِ لبکہ بالاتر بچے خواہد نظر گاہے
فلک را از زبان ہر دانشم زین رہ نمی دانم آہے

بچشمش جلوہ عالم تنگ تر از چشمِ مور آید
شود از وسعتِ اقلیمِ فقر آگہ اگر شاہے

صبا شبِ غبارم را بدامانِ برے دارد
کہ نی در انتظارِ دوست بگرفتم سرِ راہے

نیم لوسید در قعرِ مذلت گر فتادستی
کہ لطفِ دوست ہر جا بے رساند از نہ جاہے

بنگذارد کرم کآرزو بیرا ہیش بر دوش
بہ رہ گر ہم پس از عمرے بیارد روی بیرا ہے

گناہ باد را ہر باد داں چرخ خاک انداز
کہ چوں نی گوہرے گم کردہ چیزے زہر رہ آہے

نہ بندم دل بہر دہم کہ نی زیں اوزہ بیرون
نگاہِ دیدۂ دل را بیے چیزے گذر گاہے

مگو از سلطنت بیشم کہ فقر است آنکہ بتواند
بہ پوئے کوہ را بر باد دادن چوں پرِ کاہے

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

میدانند (۳۵)

(گمنامم، هر انجمنی که در بخشند، میگیرم. چه میداند که در تقدیر او بوده است تقصیر)

گهی چندان که ماند سرفرو از شرم و تشویرم — کرم معفو چندان که میگردد دو بالا از تقصیرم

بهر حصه شبی مات شد و هر چند بتواند — نشاندن بیدقی را جای فرزین نتوانم

ندانم برنخیزم چرا با خویش، هر چند — جهان کن فکان شد از نگاه عزم نگیزم

زجاج دل ترا شاید ز خارا سخت تر باشد — گداز سنگ را هم در نه چون موم تقویم

ز داغ عشق مشعل در دل از نوع چنین دارم — که گر باد وزد من چون چراغ لاله میگیرم

مپرس از بیقراریهای مشتاقان که ما را — سکون ناآشنا چون عکس مه در آب تصویرم

بگفتم اگر با شیخ واعظ همزبان گردد — زبان بهتر که میترسد ز صید دام نگریزم

سلامتی است جرم اکنون، مبادا وقت بردارم — شهادت در گلو گردد گره از خوف نگزیرم

نیم آشفته از آشفته حالیها چو میدانم — که من خواب پریشانم پریشانی است تعبیرم

ملک را از آدمیت گر دگرگون سجده انوام — همان ابلیس باشم بر نتابد آنکه توقیرم

که از گفتار بی کردار من یاد کند امروز؟

که بنیاد فلک لرزیده دوش از جوش تکبیرم!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

بہر جائی دل بہست و جائی دلبر در دل افتاد است — گہر در بحر و بحر اندر کنار ساحل افتاد است

شب تاریک و غلطیدن دو کس نا بلد رہبر — خدایا کاروان را در بیابان منزل افتاد است

شہادت آرزو داری؟ تو جانی تحفہ کو نذرش — کہ غیر از سخت کوشی این تمنا باطل افتاد است

بکوی عشق از ہر ذرہ بیجیم سر اعشق را — گرامی گوہری اینجا ز کم چون دل افتاد است

خود اینجا گداز شمع سان از گرمی حیرت — کدامین آتشین رخسار صدر محفل افتاد است

بچشم دل ز اشک و آہ آئین بستہ ام فرما — پسند خاطرت ای ہمدم کدامین منزل افتاد است

بخیز ای ناخدا کز باد طوفان کشتی ملت — بہ تختہ تختہ شد ہر تختہ دور از ساحل افتاد است

تو شو ہر کارسازی کارفرما، کارسازی من — کہ صد رہ کار من در عقدہ ہای مشکل افتاد است

عجب مشکل بہ پیش آمد تمیز حق و باطل را — کہ اکنون در لباس حق ہر جا باطل افتاد است

توان آن را کہ گم گردید لعل از بحر بیرون کرد — چہ چارہ یارب آن کس را کہ از دستش دل افتاد است

مگر ذوق شہادت خام دیدہ در دلت داراب

ازان این جان ناچیز ز چشم قاتل افتاد است

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۱۲۷)

دلِ چاک از نگاهِ پاک باید عشقبازی را
که تا دلبر بروی کار آرد دلنوازی را

گدا را شه کند، مجبور جابر را کند خدمتگار
عیان کارِ آفرین تاشیوه‌هائی کارسازی را

نه هر جا علم و وعظ و پارسائی کارگر افتد
عصای خطبه گه از تیغ باید مردِ غازی را

ندارد سود گر صد بار سوئی قبله رو آرد
بود بتخانه خود در کعبهٔ دل گرمنمازی را

شود گل خار، گلشن پایمال و بیل آواره
زدست ار باغبان چیند ز هر گلشن طرازی را

چو گرگس سوئی لاشی گر گرائی بهر مردار
بخاک افکنده باشی آبروی شاهبازی را

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

عاشق کہ ہمہ تیغ شد شرمندۂ آہے نیست — شب بردہ بسر روز بہ راہ نگاہے نیست

دلسوختۂ نازے، بجوجہ ادائے نیست — بے بستر و بالین افتادہ برلبہے نیست

نے سینہ بریانے، نے دیدۂ گریانے — در خوف و رجا او را شام و پگاہے نیست

ہر تیر دعا کز وے گردول نطپید در خوں — بے پورش اشکے نہ، بے سوزش آہے نیست

بے باک سیہ سوزد کشتی و زند بر خصم — در سوختۂ اکنوں بے باک سپاہے نیست

نومید مگرداتم، کاندر دوجہاں ما را — جز درگہ تو جائے امید پناہے نیست

گویند، چو در محشر گیرند حساب من
داماب! چو تو اینجا یک نامہ سیاہے نیست!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

صداقت شیوه گر چون صبحگاهی پیشوا گردی ۔ جهانی روشن از نور لقای پیشوا گردی

اگر در ماندهٔ دشت بیابان یکدمی زن ۔ که پیدا از شگاف بحر راهی پیشوا گردی

کشود غنچهٔ دل نیست جز آه رسا ممکن ۔ رسائی گر بود مهد آهی پیشوا گردی

بهشتان از شکنج دامان شب آه درد آلود ۔ سفید اینجا مگر روز سیاهی پیشوا گردی

ندامت توبه، توبه بدی نیکی شود زین ره

ثوابی پیشوا بودن گناهی پیشوا گردی !

(۴۰)

چه گیری از کف بیگانه ها پیمانه پی در پی ۔ فقاها گرچه خود دستی زهر بیگانه پی در پی

ز اشک آبی بده، وز آه جاروبی بکش دل را ۔ صفای قلب میجوئی؟ بر و بر این خانه پی در پی

تلاش ما مست کز خاک آورد گنج نهان بیرون ۔ ملک چون جنبد گاو ما است این دیرانه پی در پی

ز شاعر شکوه های چرخ کوتاه مشربی باشد ۔ که طفل است اشک در افتاد یا دیوانه پی در پی

شود حاصل ترا روزی کشود کار اگر آئی ۔ بامید گشایش بر در میخانه پی در پی

نماید آنچنان کاین بزم اینجا میدنی نبود

که میخیزد درین افسانه از افسانه پی در پی ؟

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۴۱)

سیلی بیرحمی تو در خاکیا بادگیر است ۔ موج دریای مرا کشتی ہا ساحل است

زندگی بے سوز و ساز عشق آدم خشک و خام ۔ زیستن بے عشق بر اولاد آدم مشکل است

حق بگوی و حق بجوی و حق بہ بین و حق شنو

آنچہ جز حق بینی و گوئی و جوئی باطل است !

(۴۲)

شنوہ کہ خوبیان تازہ عہدہا بستند ۔ کہ تا فساد نیرد آشتی نشستند

کدام وعدہ کہ ایں دشمنان عہد دوتا ۔ بوقت جنگ کردند و زود نشکستند

دریغا حبت اوقات را بجود و وفا ۔ کہ شیوہ ہا ہمہ بر بد دلی بستند

کرا جرئت کہ حسان عطربان چابک دست ۔ ز زخمہ دل عشاق بے نوا خستند

کرا مجال بود پای بر سنگان بستن ۔ کہ خود ز قید زمین و زمان برون جستند

قریب مرگ شمر زندگی قوی تر را ۔ کز آشنا بہ بریدہ بہ غیر پیوستند

شہید محبت شدیم بر بہنہ پایانم ۔ کہ طعم آبلہ را بگردہ گرہ بستند

گروہ دار بہمہ حسرت مال و حال و منال

بشہر بے عملی ہمچو ساکنان مستند !

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

دل که با دلدار نسبت بست غم فرسودنی — دور و غایب پیش او جز حاضر و موجودنی

قطره گی از دوری رود است و اندر رودنی — جزو از کل چون جدا افتاد جز مردودنی

وسعت آبادی که فوشش نام کردند اهل دل — مملکت محدود و وقت از سال و مه معدودنی

دل که خرم باشد اندر دوزخش هم راحت است — خاطر ناخوش بباغ عدن هم خوشنودنی

در مصاف حق و باطل بر بنان آذری — سردی بازار گرم از آتش نمرودنی

عشق در خود اعتمادی پخته چون گردد دگر — اندرون کعبه دل جز خودش مسجودنی

نیست سودی فارغ از بیم زیان، اما بعشق — هر زیان کاید دمی سودی بجز بیهودنی

رامی از رضا قانع بقسمت باش کایجا شکوه — از کم و بیش روز و دور و صاف و دیر و زودنی

از ندامتگریه بر کرده ام یک نیم شب — قطره زین نیسان چنین بی در مقصودنی

در تماشاگه چه چینی نغمه محمل را کشود — هر سرود و نغمه یاران را نغمه داودنی

رود و بربط عود و ارغون چنگ و دف و نی و رباب — بهر شوق آسودگی جستند و شوق آسودنی

روز و شب ارض و سما شمس و قمر نقش و نگار — دیدم و جز غیب دل را ناشهد مشهودنی

تا توانی باش بر تصمیم خود رامی نه لیک — صد سر و دیگ چو اندر قسمت افزودنی

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

نالہائی زار را با خونِ دل آمیختم
دل اگر میدرد باشد نالہ دردآلودتے!

(۴۲)

نالہ چندانے کہ از درد چوں تابے زند — عوعوہ در خونِ جگر ہر جانِ بیتابے زند
ہست ہر اعضائے من آوازِ مردانگی — آسماں گر گشتنی مارا بہ گرداب زند
بخط بر گیرد نگار از کرمکِ ما بگذرد — زورقِ ما باز سیلیہا بہ سیلابے زند
سینہ چاکم ہزار صد ہزاراں آرزوست — مشتِ آبے کو کہ بخشم رارہِ خوابے زند
ہر دلِ من غم ہجوم آورد ساقی الغیاث! — بوکہ شبخوں بر صفِ غم بادۂ نابے زند
اشکِ غلطاں میکند در دیدہ ہمچشمی بہ دُر — دل ز بیتابی بہ بر پہلو بہ سیمابے زند

دوستاں خونم بجوش آمد ز دوری بنگرید
مطربے کو بر جگر نشتر ز نغمہ بے زند!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

زمیں از چنگ استبداد یاراں بیروں شود روزے — خفت در خاک پر سرما چنیں تا دوں شود روزے

خود بیباک تر میگردد و ترسم کہ ایں طفلیں — کنایہ بحر را از حوصلہ افزوں شود روزے

چرا در دیدہ اشک خشک ما رنگے نہ بندد — اگر اندر صدف باراں دُرِ مکنوں شود روزے

مشو غمگیں بہ افسونے گرفت در دام اگر دوں — ہمیں صیاد خود صید میاں افزوں شود روزے

نہ پروردہ شور جنوں ماست ترسم — قیامت ہم بیاباں گرد چوں مجنوں شود روزے

اگر جمعیت پسند افتاد شیخ شہر غم نبود — ز جمعیت مستقیم ایں کوہ و دامن شود روزے

شبے ساقی ما میگفت دُرد آشام رندان را
کہ "ہر طفل از خمستانم چو افلاطوں شود روزے"

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

ز آنکه نیست به صدق و صفا بکس توفیق
قبالهای محبت بمانده بی تصدیق

جماعتی به ره دوست برده بی بسفر
که شوق بدرقه توفیق یافتند رفیق

نگاه شوق بیک جست آنچه دید رسید
نیافت گرچه بجستی هزار فکر عمیق

شد آنقدر دل خلم ز قبله برگشته
که حکم شرع بپرسد به لندن از بطریق

پی ولایت لندن فتاده در تجهیز
خیال توشه عقبی فکنده در تعویق

فرنگ را بت زخرد و قصور عیش بهشت
که شد ز شیشه محتوم بادهای حیوق

من و مواعد خلد برین و خوف و رجا
نه کلیه، نه اینشے، نه جام نے ابریق

رفیق هم سفر اندگیست بی خاید
سفر مسقر شوکت گر انیس نیست شفیق !

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۱۷)

کشتۂ تیغ عشق شو نسخۂ کیمیا طلب
دولت بے زوال در سایۂ این ہما طلب

خوف و رجا ز کشمکش تا نگذشت خستہ دل
مژدۂ وفائے خویشتن جان من از خدا طلب

دل کہ نہ درد آشنا بہ ز آرزش بہ درد
لذت درد ہر کہ یافت نشود دوا طلب

عشق نہادہ بر سرم بار بہرہ فتادہ را
یعنی نیامد از فلک آنچہ کند رضا طلب

لازم نصرت حق است عزم و ثبات مرد حق
عزم و ثبات جمع کن پس مدد از خدا طلب

رنگ گرفتہ آئینہ عکس پذیر کے شود
جلوۂ یار بایدت؟ خاطر با صفا طلب

حضرت حق طاعت است طاعتیاں حرب ازیں
قرب خدا کہ گفتہ اند؟ دور زما موی طلب

خضر بگفت و از گلوں بید کند نخیل را
بخت چو یار شد رضا از زنے پیر یا طلب

دیر رسیدہ و کدر دلی جملہ گناہ و معصیت
اے اگر رضا شود نیست ہمہ ما جرا طلب!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

از بهر چرا تو احول و چینی — ترکی و تازی و هندی و چینی!
جز اجابتی قبلت نزنید — تو لا اکانی هر جا مکینی
دین بر ایمت در مکر غارت — ای دم حرام آشنا کشینی
بهر طاعتی بهشت افضل ز طاعات — انیجا بهشت مردن جان آفرینی
عاشق غازی محمود رای — نه انجانی نه اینجینی
بار خدایا بنگر که تا کی — بیچون زنان ای ناز آفرینی

ای زلّه خوار خوانت جهانی
شرحت نیاید زین زلّه چینی؟

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

ما و شب تنهائی بیخوابی و بیماریها — هرگم ز خدا خواهد بیمایه درویشیها

خوابش نبرد هرگز هر بیم نهد لیها — آن دل که شود واقف از لذت بیداریها

جز بحر محیط عشق اندر دو جهان نبود — بحریست که واند شد آلشوب ز شریها

گریم به تمنای دیرینه دلآرائی — یک خنده بیاسازم دیوانه ازان لیها

هر جای قوی طالع غارت بضعیف آرد — هم بهره ببرتابد تابانی کوکبها

دارم دلکی در بر صد گونه هوس در وی — مطلب شده گم اینجا از کثرت مطلبها

ہاں شو ز خدا باقی لیکن نه زناز و کبر

این آموز طفلان است امروز بمکتبها

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

کشای بال کہ دارد ورائی چرخ کبود — طلسم دہر زاندیشۂ تو چشم کشود

تو ئی؟ کہ از پئی اقرار آدمیت تو — نہادہ از پہ اول فرشتہ سر بسجود؟

تو ئی؟ کہ دارث آں آبروی تلقی کمال — بیاد دادہ بہ یک جنبش آتشی نمرود؟

تو ئی؟ کہ حافظ ناموس آں زیبندگی — کہ خود بشیوہ تسلیم آبرو افزود؟

تو ئی - کہ فقر تو زد بر خدائی فرعون — دراں دیار کہ جنت از جلال خویش نمود!

تو ئی - کہ فقر تو بنہفتہ زیر خرقہ زہد — دراں مقام کہ جنت جمال خویش کشود!

برائتی زبان و بفطرت آزاد — گزیدہ اند ترا بر شہادت مشہود؟

بہ پیش جبر نشد پیش قہر شکوہ — نہادۂ سر آزادگیت گاہ فرود؟

عجب عقیدہ ترا شیدۂ کنوں کہ کند
ترا ایازی ارمنگ عاقبت محمود؟

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۵۱)

بگشور کہ دل و دیدہ ہست پاک انجا — گرفتہ منصب اکسیر جملہ خاک انجا

بہ گلشنے کہ بہارم گذشت و تشنہ لبم — چگونہ آب بگردد ز شرم "تاک" انجا

ز بہر چوشش جنون فکر چارۂ غلط است — دلاں دیار کہ زد عقل جامہ چاک انجا

بمحفلے کہ عیار نیاز میگیرند — سرود و نغمہ شود آہ دردناک انجا

خراب بوالعجبیہای دلدئ عشقم

کہ شیر را است ز چشم غزال باک انجا!

(۵۲)

در کفم گرچہ ز اسباب جہاں چیزے نیست — ہوس روی کسے ہست و ز آں چیزے نیست

دولت فقر بہر کس کہ بود ارزانی — ہمہ سود است بہ سودائش زیاں چیزے نیست

عشق ہر جا کہ گشد دیدۂ دل را روشن — در نگاہش ہمہ پیدا است نہاں چیزے نیست

ہر نگاہے کہ ہوس نور حقیقت ببرد — ہر چہ پیدا است نہاں است و عیاں چیزے نیست

در رہ شوق کہ عشاق بسر میپایند — کعبہ و دیر بجز سنگ نشاں چیزے نیست

سر بکف ہر کہ بہ بازار محبت گذرد

مشتری خواہد و ارزاں و گراں چیزے نیست

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۵۳)

براهِ آخرت آنانکه توشه بردوشند — بجامِ صبر و رضا دُرد و صاف نوشند

زخلق زجر و ملامت بخنده می‌شنوند — بعیبِ خلق چو بینند چشم می‌پوشند

جهان و کارِ جهان گرچه هیچ می‌نرزند — بنظمِ کارِ جهان و جهان همی کوشند

زمانه گرچه دگرگون گرفته رنگ امروز — بجامِ تازه طلبگار بادهٔ دوشند

به نشئه اند و زیر اهیچ راه نشناسند — که هوشیار بکارند گرچه مدهوش اند

دو چشمِ خویش ز نادیدنی نگهدارند — ز ناشنیدنی هرجای پنبه در گوشند

بهایِ دولتِ ایمان بغیب میدانند

متاعِ نسیه بنقدِ حیات نفروشند!

(۵۴)

زمانه از نفسِ گرمِ من گداخت مرا — گداز رزقِ نفس همچو شمع ساخت مرا

منم آن سوارِ جهان گرد معنیم که فلک — سپرد کشورِ معنی زبهر تاخت مرا

منم آن سرودِ جدیدم که زهره در ملکوت — پئے سرودِ دلِ نوریان نواخت مرا

به نزدِ عشق چو شوقِ دلم صلا در داد — برایِ لبّ بدادِ نخست باخت مرا

فتاده پرده ز دولت بدیدهٔ احباب

شناسندم نه دگر آنکه نشناخت مرا!

CC-0. JNTACM, Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

پنجهٔ رندِ شوق و من دل به طپیدن دهم — دل به طپش خون کنم خون به چکیدن دهم

عقل مرا داگدار، دست ز دامن بدار — جیب به دستِ جنون بهر دریدن دهم

بُوکه شود کارگر در دلِ امّا کیک — ناوکِ هر آه را نوکِ خلیدن دهم

از نفسِ گرمِ خود کاں همه آه است و آه — رنگِ رخِ خویش را بالِ پریدن دهم

گاه ز ریخِ فراق چاک زنم سینه را — گاه بیادِ وصال جاں به تپیدن دهم

گل دمد از خاکِ من باغ بیارایمش — مُل رسد از تاکِ من کام رسیدن دهم

کاش کشاید نقاب یار ز رخ تا کمن — دیدهٔ مشتاق را مژدهٔ دیدن دهم

دیدهٔ بینا اگر خیره کند حسنِ یار — شبهٔ طلب را به را ذوقِ شمیدن دهم

خونِ دلم شد رواں در رگِ سازم ازاں — مستمعاں را بگوش خون بچکیدن دهم

زخمهٔ من تیز شد بر بطِ نا بیدرا — گوش بمالیدن و لب به گزیدن دهم

آنچه ببازارِ من هست همه ناروا — من چه خریدار را بهر خریدن دهم

نیست به بزمِ تو کس گوش سخن رس کنون
خیز و دلِ خود بگیر بادِ شنیدن دهم!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

زاں برخویشی آساں کردہ ام دردِ جدائیہا
کہ نی ببگانگیہا دیدہ لم در آشنائیہا

نباشد پارسائی اضطرارِ نارسائیہا
کہ فقرِ اختیاری بار آرد پارسائیہا

نشد خم زاستمالِ امرہم در پیشِ غیر اللہ
تواں آموخت از ابلیس قدر جبہہ سائیہا

گرانقدرم خریدارے ندارم وائے ناکامی
بیا زارم شکست افتاد از سنگیں بہائیہا

نیم از نارواہی خستہ زاں سوزم کہ ہر ناکس
بنامد بے بہائیہای مارا کم بہائیہا

کسے زیں کاروانِ خفتہ ہرگز بر نمے خیزد
اگرچہ مدتے کردم دریں منزل درائیہا

چو نی آزردہ در دشتِ حرماں نیک آوارہ
دلم شد خوں و خوں شد خشک در صحرا زنائیہا

چہ کم گردد مرا ہم گر بزمِ وصل مے خوانی
سرشت گردم نیارم تابش از تن باجدائیہا

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

محو کردید آنچه با حق بوده پیمانِ شما — ای مسلمانان! چه پیش آمد به ایقانِ شما

یاد ناآوردن چرا فصلِ بهارِ خود که چون — بوستان کرده عالم را گلستانِ شما

گفتنِ "اللہُ احد" تثلیث را کردن مدد — با چنان قولِ مت کی این خول شایانِ شما

بهر قول و فعل بود و باش و دوست و زندگی — "اُسوہ" آمد بهر پیدا و پنهانِ شما

گرچه بے برگیه، بار بر خود اکنون بنگرید — حاصلے بیه از شما دارد نه دیقانِ شما

بارخِ تابنده و موئے مجعد کو دکاں — رشکِ مشکوئے نموده هر دلستانِ شما

سنگ دارد زیں زمانه رنگ و بو مردانگی — دامنے زیں سنگ نالوده نیاگانِ شما

ریخه نتواں شد گزار "منت خدارا" زود مدا — چوں نی آشفته نوائے در گلستانِ شما

گر شود عیشِ شما تلخ از نوائے شورِ من
میروم از بزمِ یاراں! حق نگهبانِ شما

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

دمے کہ طبع مرا نکتہ آفریں کردند — بہ آفرینشِ من جملہ آفریں کردند

بدست خامہ گرفتم، دبیرِ گردوں را — زخرمنِ مہِ ایں خامہ خوشہ چیں کردند

بیادہ خواریِ من از زمیں بسو دایند — بہ لالہ کاریِ من آسماں زمیں کردند

بخواستم کہ نہ مرہونِ منّتے باشم — مرا بہ منّتِ بے منّتی رہیں کردند

مرا بہ غرصہ کہ حسرت نمودہ خونِ دلی — بتاں زخونِ دلم قشقہ بر جبیں کردند

ہمانی نفس کہ برافروختے جہانے را

بسینہ ام ہمہ یک آہِ آتشیں کردند!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

کلامِ واعظ و شاعر ازاں اثر ندہد — کہ دل ربایدو خوں گرمیٔ جگر ندہد

قریبِ نور نہ ہرجا تلاشِ نار برد — فریبِ نار چنیں نورِ ہر شجر ندہد

بوادئے کہ مرا رہ نورد فرخ دند — زقربِ دوریِ منزل کسے خبر ندہد

براہِ شوق اگر نیست توشۂ خونِ جگر — امیرِ قافلہ ام رخصتِ سفر ندہد

مگو بمیت ندہد چرخ کامِ دل ہرگز — دہد ولیک بمردانِ باہنر ندہد

بکیشِ عشق حرام است عافیت طلبی
کہ ذوقِ گمرہی راہِ بخطر ندہد!

(٦٠)

دمِ گرمے نمیسازم بسینہ سازبانے را — کہ در رقصُ الجمل آرد زسوزِ خود جہانے را

بسے ہرخوشۂ میلرزم زتلبیسِ دغل بازاں — کہ غولے میتواند برد ازرہ کاروانے را

درے بر خلق تا بستم زجلتہایِ ناکامی — بروئے خود کشادم در بہشتِ جاودانے را

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

چه عیدی مسلمان چیست؟ یک شب بی‌درنگ است — بصد جمهای رنگ افتد بهاما خود یک رنگ است

دلی در سینه دارد صاف از مکر و دغل ساده — نه اینجا راه تلبیس است نه افسونی نه نیرنگ است

صفا کیش و وفا آئین جفاکش برقضا راضی — به بزم اندر فروزان شمع و در رزم آهنین چنگ است

کفش خالی زنقد و دل پر از شاهان نه استغنا — نه نازان از فراخیها نه از تنگی به دل تنگ است

بعهد محتسب از احتساب باده میلرزد — حلال آمد بران سودا که در وی سود افرنگ است

سر راه بپای او فشاندن جان مرا فخر است — بزم خود مرا خواندن گر او را بایت ننگ است

هم از دورم بیخواند هم از نزدیک میراند — نگاهش را نمیدانم بمی صلح است یا جنگ است

زبان بسته علمهای را بهم دیگر درانداز ند — نهادن طوق در گردن نه رسم قید افرنگ است

بپای بهبود خلق اقوام را هر جا بدآموزی — چه گویم شرح این مضمون سخن را قافیه تنگ است

ز رستم هم بمیدان رستمی کم بی‌یراق آید
چه جولان شهسوار آرد چو پای رخش او لنگ است

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

مہ و خورشید بہ بالای فلک در رنگ دو — کہ کند سیر شب و روز در فتنہ نو

فتنۂ گاہ رساند بہ بہا ناچیزے — گاہ ارزاں بکند فتنۂ خونِ خسرو

گریہ و خندہ برایں سادگیم ہر دو بجاست — کہ بہ کشتن رَوَم آنگاہ کہ مردم بہ درد

جوہرِ آدمیت را چہ دہی مفت ز دست — بسجودِ تو ایں داشت فلک جبہہ گرو

کردہ فرہاد بعالم ز رقابت ثابت — یک جہاں خسروی در عشق نیرزد بہ دو جَو

جوہرِ قابلے سازد اثرِ فیضِ قبول — ہر حجر لعل نسازد مہر از صد پرتو

تو کہ ہر خاستۂ بود فتادن صد بار — بار افتادۂ امروز؟ تو تو میدہ مشو

تا کہ بر داری از خاک فلک زود، تو خود

سر فرو شانہ بمیدانِ عمل بار بر و!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۶۳)

برنخیزد از سلام من چه استغنای ناز است این
دهد دشنام و گردم شاد کآئین نیاز است این

در میخانه واکردند در صبح ازل لیکن
کسے داند فراز است این کسے بینند باز است این

زردی هر حجاز اینجا حقیقت جلوه افروز است
مجنبانی حقیقت را مگوئی مجاز است این

کند گم خویشتن را شمع اندر جلوهٔ معشوق
تو مگوئی که سوز اضطراب است این گداز است این

براه عشق زاد راه از خون جگر باید
جگرگی خون و خون کی جمع راهے بس دراز است این

گهے از دور مے خواند زنزدیکم گهے راند
همه در خیر تم یارب چه ناز است این چه راز است این

چه کردی یارب اندر طینت این آدم خاکی
که هم بیچاره و خواهش هم خود چاره ساز است این

بزیر سایهٔ زلف درازش جان خود دادن
بسے خوشتر ز آب خضر و از عمر دراز است این

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

فانوسم و سوزِ خود در پیرہن دارم رازے کہ نہاں سازم در انجمنے دارم

× باشورشِ لادینی، اللہ پرستم من یارب مددے! کارے با اہرمنے دارم

در انجمنے گاہے در خلوت و تنہایم

باشورشِ لادینی دلدادۂ دینم من در خلوت و تنہائی گہ انجمنے دارم؟

یزدانیم آویزش با اہرمنے دارم

(٦٥)

دلِ خود ز خلِ حسرت ہمہ پُر چو لالہ دیدم چو بچشمِ خویش ہائے بکنارِ ہا لالہ دیدم

بدلِ ہر آنچہ زاید ز زمین و آسمانہا خلشے ز عشقِ پنہاں چو اثر بنالہ دیدم

ہمہ را بنوبتِ خود بعطاءِ زندگانی؟

کہ ز ماست زندگانی چو بماست زندگانی؟

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

نوکرد

تہذیب کرد تاخت خنی جہانے — ارزاں تر از آب روانے

خوف خدا و شرم خلدیق — ایں ہر کرانے آں ہر کرانے

بے دست و پائے پولاد پوشے — میشے مقابل با شیذ مانے

دست و گریباں این است با آں — آں بہر نانے ایں بہر جانے

محکوم دیگر آزاد کردن — مظلوم خود را دختن دہانے

بر غارت او را فزین و لعنت — وز غارت از ایں منت بجانے

دشوار کرد ایں تہذیب کردن — بر وعظ باور ہم بہر آنے

ایں فلک عدوان یارب نہ بینند

از غرق زیں پس مہلت زمانے

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

۴۴
ب

شعرِ تر اندر بحرِ روانے دارد زمینے بر آسمانے
حالِ دلِ من از لالہ بسنگ پرورده از خونِ داغِ نہانے
یارِی یاراں بتواں خریدن جانے بہ جانے جانے بہ نانے
رندی و تقوی باید بنوبت اس ہم زمانے آں ہم زمانے
در ملکِ ہجراں دوزخ مقامے از وصلِ جاناں جنت نشانے
بے او و با او دیدم کہ ماند آنے بہ سالے، سالے بہ آنے
بر لطفِ نازم کآں بر نتابد قیدِ زمانے، قیدِ مکانے

آرام منزل جمعیتِ دل
چوں شہد دیدم در کنج شانے

۴۶
ج

باغِ نشاط و فردوسِ اعلیٰ ایں گلستانے آں گلستانے
اینجا حرام است انجا حلال است از باده جامے چوں ارغوانے
چوں تست انجا چوں تست اینجا آں ہم روانے، ایں ہم روانے
از شادمانی و چستی چو گویم ایں بوستانے آں بوستانے

CC-0. JNTSCH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۶۷)

دلے شاید زد از دردِ جدائی در چمن نالہ
کہ دارد ساغرے پُر خون و داغے بر جگر لالہ

ز گرمی بر لبِ بیگانہ جانان زد نہ بخیانہ
ز افسوں بستہ شد بر برگِ لالہ قطرۂ نالہ

ز حالِ من بناکامی و تنہائی چہ می پرسی
دلم شد چاک چاک از غم جگر پر کالہ پر کالہ

بدست آوردہ ام جامے کہ چوں مہ چرخ گردان را؟
فگند از گردشِ خود حلقۂ در گوشِ چوں ہالہ؟

(۶۸)

دارد صلائے عام بعیش سرور عید
عیش و سرور عید شد افتادہ از ما بعید

جز گریہ کار فصلِ بہاراں نداشتہ
در گلشنے کہ باد سمومِ خزاں وزید

در عہدِ ما کہ برق بلا را گذر فتاد
یک دانہ ناچیدہ بخون باز کس ندید

در روز و شب و فرق و قحط، سرد و گرمِ دہر
نادیدہ ورچہ دید و پسِ آں دیدہ ورچہ دید!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

پیرِ مغانه دگر مرد جوان می‌بایست — وین دل از غم سبک از بار گران می‌بایست

نغمه و سوز بهر ساز نهان هست مگر — تیز تر از زخمه و مضراب عیان می‌بایست

جلوه عریان و نگه خیره و دل می‌گوید — هر عیان کآن نتوان دید نهان می‌بایست

حسن تدبیر و خوبی لمع این رشتهٔ طالع بی سود — خرد پیر مرا بخت جوان می‌بایست

سفله را دادن و از حوصله افزون دادن — هم هنر را قدری قدر گران می‌بایست

گفت دانا که بمقسوم رضا باید داد
گفت ناداں که چنیں هست و چناں می‌بایست!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۷۰)

آمدم در بزم چون کس ذوقِ همپیمانی نداشت
بزم برهم خورد و تہ جرعہ مینائی نداشت

ساقیٔ مغ بساطِ خویش را برچیدہ بود
جائے بر سجّادہ غیر از صورتِ آرائی نداشت

از وفورِ دوشیں خمّارے در سرِ مردے نبود
در غمِ امروز فردے فکرِ فردائی نداشت

زورِ تاویلاتِ باطل بود و شورِ بحثِ کج
یک سرِ از نورِ حقیقت چشمِ بینائی نداشت

کودکاں را شیخ دل کشتہ از تعلیمِ دہر
داشت انبوہے زفرعونان و دوسائی نداشت

ہر دلِ افسردہ ذوقِ حردۂ را مدفنے
کس حرارت در دلِ از سوزِ تمنائی نداشت

دانۂ بے شستہ و کیخ خالی از دانے نبود
امنِ و آزادی بعالم جائے مأوائی نداشت

دیدنِ نادیدنیہا ناگزیر افتادہ بود
حسنِ تقویٰ سوز رسوا یود و پیروائی نداشت

مے برم ہر آرزوئی خویش را با خود بخاک
چوں لبِ خاموشِ من بازارِ سودائی نداشت!

من نبودم عشق در سر شور و سودائی نداشت
یوسفے بازارِ مصرے یا زلیخائی نداشت

مدتے بارِ امانت ہم بیرہ افتادہ ماند
ایں چنیں بارِ گراں دوشِ توانائی نداشت

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

یارب چه موسم است که تدبیر و عقل و رای — خونریز گشته تیغ و سیه‌کار و فتنه‌زای

هر زاغ تیره‌روی خودسر که طوطیم — هر چند خیره‌رای بجوشد که کوه‌پای

تهذیب داشتن لجد آزاده را به بند — بر دوخته دهان و فرو بسته دست و پای

درها به روی من بچه بستند آشکار — پنهان دری ز فیض نهانی بمن گشای

راز حیات خویش ندانم جز این‌قدر — جانی دمیده شد به تنی من ز هوی‌های

قانع بحال شد بدل و دیده داشتن — در گوشهٔ غریدم و بستم در سرای

فکر بلند گاه به معراج میرود
نه پایه نردبان فلک کرده‌ایم ؟

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۷۲)

در تیرہ شب ز جادہ نمے یافتم سراغ — از آہِ گرمِ خویش برافروختم چراغ

ما گرچہ جز فسردگیٔ دے ندیدہ ایم — جوشیم از آنچہ ہے شنویم از بہار و باغ

مستم ز بوی باغ بہ یمنِ مشامِ تیز — من بادہ خوردہ ام بہ ہوائے بے ایاغ

رندم بطبع و کار فتادم بزہد خشک — فرصت نداد غم کہ زنم ترکنم دماغ

تو سوز و سازِ شوق شنو از زبانِ شمع — در زندگی نداشت کسے از سوختن فراغ

رسمِ بہارِ باغِ محبت زلالہ پرس
دل خون و سینہ چاک و جگر سوختن بداغ!

از تیرہ گی بگو نترسم کہ بردلم — شرمِ داغ آرزوئے کسے لعلِ شبچراغ

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

(۷۳)

من بندهٔ عشقستم کورنش غلام من — خورشید و مه و انجم تسخیر بدام من
آگاه نگشتهٔ جان از زندگیِ خود، اگر — بیدار نمیگردش از عطسهٔ شام من
در وجد چون نغمهٔ شوق آرد شبخون به دل و جانم — اندیشه نمیپاید بر راهِ بمقام من
در عشق حیات من گردیده حیات من — از عشق ثبات من، از عشق قوام من
عشق است طواف من، عشق است جهاد من — عشق است صلوٰة من عشق است صیام من
عشق است شب و روزم، عشق است دل افروزم — عشق است گنه سوزم عشق است دوام من
عشق است پناه من، حافظ سیاه من — غفران گناه من احیاء عظام من
عشق است فرو فالم عشق است پر و بالم — عشق است زر و فالم عشق است تمام من

مرا

آورد چو این نغمه در رقص مرا دیدم
جبریل تماشائی از گوشهٔ بام من ؟

(۷۴)

از نیستان نیٔ هر نوع بدل راز دگر داشت — صوت و بی صوت تلاش دم و ساز دگر داشت
جمله آتش نفسان دید و بسنجید و گزید — آنکه چون شمع نهان سوز و گداز دگر داشت
من برآنم که خود این کوشش اخفا علت است — نیست راز که بدنیال نه غماز دگر داشت !

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

در عہدِ ما جوانی صاحب کرم نمانده — روئی نیاز بر سوئی حرم نمانده

از جبهه شسته بر تمش داغ علائی بت — زنار در گلویش زلفِ صنم نمانده

خاموش بر جرس شد، سر داشین نفس شد — هر آشیاں قفس شد در پائی رم نمانده

بے ذوق و شوق مستی، سوزِ بدم نمانده — رنگے نه بسته هستی، بالا نخسته پستی

افسرده تاب و تب شد، گم جادهٔ طلب شد — روز سفید و شب شد، بر ره قدم نمانده

در دل نه فقر، برخت نه امیر — در قبضهٔ دبیر سیف و قلم نمانده

مرد به رزمگاهے، فرد به خانقاهے — کس را چو برگ کاهے در تیغ دم نمانده

نے سینه صاف ذکرے، نے دو نگاف فکرے — زلفِ عروسِ عمرے پُر پیچ و خم نمانده

درگل نه آں روائی در مُل نه آں صبائی

دورِ مهاں نمائی در جامِ جم نمانده!

الحمد للہ والمنہ امروز کہ بیست و ہفتم جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۸۶ - ۱۳ ستمبر سنہ ۱۹۶۶ء - یوم سہ شنبہ

بوقت ۱۱ بجے روز این نقل از دیوانِ ناچیز ناظم - دارالسلام بانجام رسید -

رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

ترجمہ: فارسی

ساقی نامہ (اردو)

علامہ اقبال

کہ در آئینہ بال جبریل دیدہ آید

۱

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دگر خیمہ زد کاروانِ بہار — نمایدارم ارم زار شد دامنِ کوہسار

گل و نرگس و سوسن و نسترن — شہیدِ ازل لالہ خونین کفن

نہاں گیتی در پردۂ رنگ و بو — جوئی روانِ تازہ خون در رگِ سنگ و شو

فضا نیلگون و ہوا پُر سرور — نیارامد اندر نشیمن طیور

ببیں جوئی کہسار در پیچ و تاب — شتابان و رقصاں بصد پیچ و تاب

گریزان و افتان و خیزان دواں — بصد پیچ و خم در رہِ خود رواں

بالیدہ اگر خارہ مشکل پسند ہے — دل کوہساراں بدرد ہے

مگر دیدہ ای ساقیٔ لالہ فام — کہ ایں آرد از زندگانی پیام

عنایت فراکن مئے پردہ سوز — کہ آید ایں فصلِ گل روز روز

مئے! روشن از وے ضمیرِ حیات — مئے کآں دہد مستیٔ کائنات

مئے! کآورد سوز و سازِ ازل — مئے! کآں کشد نقشِ رازِ ازل

مگر پردہ ساقی ازیں راز تو

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

زمانہ دگر گونہ انداز کرد — سرود دگر ساز این ساز کرد
جہاں فاش گردید راز فرنگ — کہ حیراں شدہ شیشہ باز فرنگ
سیاست گری کہن خوار شد — دل از میر و سلطان بیزار شد
ہمہ دور سرمایہ داری گذشت — مشو ایمن از ہنگامہ داری گذشت
گران خواب چینی ہمیدن گرفت — عیون از ہمالہ دمیدن گرفت
دل طور سینا و فاران دو نیم — دگر منتظر بر تجلی کلیم
بتو حید مسلم دگر گرمجوش — ہنوز آن دل است ار چہ زنار پوش
تمدن، تصوف، شریعت، کلام — بتان عجم راست پوشش تمام
حقیقت شدہ در خرافات گم — چہ امت! کہ گشتہ در روایات گم
خوش آید بدل گو کلام خطیب — مگر لذت شوق را بے نصیب
بیانش ز منطق بپیراستہ — لغت پایش کردہ تا خواستہ
نہاں صوفی کاندر ریاضات مرد — بغیرت فرید و حواسات فرد
نمودش عجم در خیالات گم — شد این سالک اندر مقامات گم

ببرد آتش عشق و دل آگہ ات
مسلمان نہ؟ یک دودہ کافر ات!

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

بیا ساقیا دگر شراب کہن ده — بگردان بہ جامِ دگر ساقیا
بده بادلم از عشق و آنگه بران — گلیم کرم شب تاب کرده بران
خرد را ز بندِ غلامی رہان — کن استاد پیران کنون نوجوان
خضر شاخِ ملت نجد از نمت — نفس در بدن باشدش از دمت
پئے جست و خیزے تو توفیق ده — دلِ مرتضیٰ سوزِ صدیق ده
جگر را بہان تیر در کار کن — تمنا بہر سینہ بیدار کن
بہ افلاکیانِ بہ تابناک — بہ بخشِ زندہ داران ایں فرشِ خاک
بہ بخشا بہ شباب سوزِ جگر — عطا کن چو دیں عشق و چوں دیں نظر
ز گردابِ قلزم بہ اقطار کن — اگر تابت ست ایں تو سیار کن
بیاموزم اسرارِ مرگ و حیات — کہ زیرِ نظر باشدت کائنات
بہ بیخوابیِ دیده هایِ ترم — بہ پوسیده بینابیِ خاطرم
نیازِ من و آه شبهایِ من — رجاهایِ من جستجوهایِ من
نہادِ من آئینهٔ روزگار — غزالانِ افکار را مرغزار
بدل کامم از لن ترانی چشید — گمانم کہ آنجا یقین پر تپید

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

بس این بست ساقی متاعِ فقیر بیں دارد م در فقیری امیر

بغارت دہیش اندریں کاروان

زبیغما کہ بفرجامِ تنگ دستی رساں!

بہر سوئی جاری یم زندگی است ز ہر ذرّہ پیدا رم زندگی است

میسّر ازیں سندیدن را نمود کہ در شعلہ پنہاں بود صد ہزار دود

گران سنگ تو صحبت آب و گل خوشش آمدہ صحبت آب و گل

ہمہ ثابت است ایں و سیّار ہم ز دام عناصر دل افگار ہم

بہر لحظہ وحدت بہ کثرت اسیر بہر جا نگر بے چگوں بے نظیر

چہ عالم کہ بینی نہ شش جہات ثر اکندۂ آیات ایں سومنات

پسندش نشد خوئی تکرار ہم کہ تو نی نہ نیرنگی تو نیم

شد از ما و تو انجمن آفریں مگر خود درین بزم خلوت نشیں

خودش بہ برق است و در اختر است بسیماب و سیم و زر و گوہر است

اگر دشت ازو در مغیلان ازوست اگر خار از و در گلستان از وست

نگہ دار طاقت اوست کوہ نفور بدام اندرش گاہ جبریل و حور

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

بگیر جرّه شاهین سیمیا رنگ بخون تذروان فرو برده چنگ

کبوتر ز کابک گه افتاده دور

گرفتار دام طپان ناصبور

فریب نظرداں سکون و ثبات جهان، لعبت هر ذرّهٔ کائنات

نیارامد این کاروان وجود بود هر نفس تازه شانِ وجود

نگوئی که بود راز این زندگی بود ذوقِ پرواز این زندگی

که راز است

پدیده لعبت بسیار لعبیت و بلند سفر بیشتر از حضارش پسند

سفر زندگی را دهد برگ و ساز سفر سند حقیقت حضارش مجاز

پس از جنگ در آشتی لذّتش تپیدن، دویدن دهد راحتش

چو دیده مقابل بخود دوت را نیارست راندن ز خود دوت را

براه مکافات از روئی کین شده زندگی دوت را در کمین

شده از مذاق دوئی زوج فوج که برخاست از دشت و در فوج فوج

ازین شاخ گرگی رمیدن گرفت وزین شاخ دیگر دمیدن گرفت

نگوید مگر اهل بینش که شد نقش حیات

CC-0. JNTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

حیاں تیز جولاں چناں زود رس ازل تا ابد بس یم یک نفس

زمانہ کہ زنجیر ایام شد!
بم و زیر الفاس نام شد!

شتو چیست موج نفس؟ خنجر است خودی چیست؟ این تیغ را جوہر است

خودی چیست؟ راز درون حیات خودی چیست؟ بیداری کائنات

خودی جلوہ بدمست و خلوت پسند صحیط است و قطرہ آب ہند

بنور و ظلمت بود تابناک تن و دل شکار از دمش تو مست پاک

ازل از پس او ابد پیش او نہ حد از پس او نہ حد پیش او

ہمارہ بہ بحر زمانہ رواں ستمگش ز لطمات موجش بجاں

تجسس نہاد مدام رہ تازہ اش نگہ را دہد ہر دم اندازہ اش

سبک در کف اوست سنگ گراں رہش ہا ست او را کوہ ریگ رواں

سفر سبکہ انجام و آغاز اوست بتقویم در پس ہمیں راز اوست

بہ مہ تابش است و بہ خارا شرر برآید ز ہر رنگ بے رنگ تر

بہ پیش خیال کہ می رفت؟ نیست پس از خویش و فردا و پس دیش نیست

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

بیک تشمکش از ازل شد اسیر — شد از خاک آدم چو صورت پذیر

'خودی' را بود در ولایت نهان

برنگی که در برگ گل آسمان

چنان زی که هر حرف از دشت خوب — از رود او برده آب

چنان زی که با سدار 'خودی' زهر ناب

همان زی که بهر او ارجمند — که دارد بدنیا و دشش سر بلند

فرو فال محمود را واگذار — 'ایازی' مکن از 'خودی' پاسدار

همان سجده شد لایق احترام — که سازد دگر سجده بر تو حرام

چه عالم! که هنگامه رنگ و صوت — چه عالم! که بیت زیر فرمان توست

چه عالم! که بتخانه چشم و گوش — که با شد درو زیست بیش خودفروش

'خودی' راست این منزل اوتیس — مسافر! فرود آمدن گیر نه این

از این خاکدان آشیان تو نه رگست — نه از بهر تو، جهان از تو نیست

گزر از ره برلند کوه گران — شکسته طلسم زمان و مکان

'خودی' شیر مولا جهان صید او — زمین صید او آسمان صید او

جهانها بنور الهی بخود — که خالی نه بینم ضمیر وجود

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

همه منتظر بهر یلغار تو — پی شوشی فکر و کردار تو

بود مقصد گردش روزگار — که گردد خودی برتو خود آشکار

تو ئی فاتح عالم خوب و زشت — چه گویم ترا چیست سرنوشت

حقیقت گنجد در این حرف سنگ — حقیقت چو آئد نه گفتار زنگ

فروزان است در سینه شمع نفس — مگر تاب گفتار گوید که بس

"اگر یک سر موی برتر پرم"
"فروغ تجلی بسوزد پرم"

---

۱۵ ستمبر ۱۹۶۶ء — ۲۹ جمادی الاولی ۱۳۸۶ھ — پنجشنبہ

۱۲ بجے روز ختم شد — کاتبہ ناظمہ

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

انتخاب :-

ابیات مختلفہ گوناگوں از اساتذہ قصیدہ -

از "معارف" فروری ۱۹۷۳ء صفحہ ۱۱۲ -

"خریطہ جواہر" - (از شاہ محمد اللہ دکنی)

آقا صادق :- رحم نے آید مرا بر بلبل آں بوستاں + کز نزاکتہائے گل فریاد نتواند کرد

محمد صادق :- ز از ازل صادق بدنیا میل آمیزش نداشت + چند روزے آمد و یاراں خود را دید و رفت

(اس تحریر از شاہ صاحب قلندر کنہری)

؟ ہر زمان دست تو در گردن خود می بینند + این چہ اقبال بلند است کہ ما را داری

صائب :- اگر تو دامن خود را بدست ما ندہی + ز دست ما نگرفتہ ست کس گریباں را

؟ خریداں پاس غلط کردہ خود دارند + ورنہ یک سیر در دکان باغ بادام تو نیست

؟ ما را ز نیست وصل چہ حاصل کہ تو ز ناز + تا بند قبا باز کنی صبح دمیدہ ست

؟ چشم شوخ تو چو بر ہم زند مژگاں گردد + دو جہاں فتنہ بہم دست و گریباں گردد

؟ جائے نمیروی کہ دل بدگمان ما + تا باز گشتن تو بصد جا نمیرود

؟ آنکہ منع مے مخمور ز صہبا میکرد = لیک میگوں ترا کاش تماشا میکرد

؟ ای قاصد اگر نامۂ دلدار نیاری — از بہر تسلی زبانش سخنے گو —

؟ نہ ذوق ماندن و نے روئے باز گردیدن + چو خفتہ بر لب بامم رسیدہ را نامم

؟ مرا خوشست یارا ی سوال آخر چہ میگوئی + اگر پرسد گناہ من کہ روز سوال از تو ؟

؟ چہ عجب اگر نسوزد دل کس ز آہ سردم + نرسیدہ لم بجائے کہ کسے رسد بدردم

میر صیدی :- درس بہار نشہ فرصت آنقدر ما را + کہ بہم ترانۂ بلبل کنیم مینا را

؟ ۔ ازرہ نمیرود بوفائے کسے دلی + این دل کہ آشنای قدیم جفائے تست

؟ با آنکہ حرف شد سبب عزم و انتظار + اگر بہ مینک چشم ابر کہ بیت

CC-0. INTACH Kashmir. Digitized by eGangotri Trust

CALENDAR FOR 1964

	January	February	March
S	.. 5 12 19 26	.. 2 9 16 23	1 8 15 22 29
M	.. 6 13 20 27	.. 3 10 17 24	2 9 16 23 30
T	.. 7 14 21 28	.. 4 11 18 25	3 10 17 24 31
W	1 8 15 22 29	.. 5 12 19 26	4 11 18 25 ..
T	2 9 16 23 30	.. 6 13 20 27	5 12 19 26 ..
F	3 10 17 24 31	.. 7 14 21 28	6 13 20 27 ..
S	4 11 18 25 ..	1 8 15 22 29	7 14 21 28 ..

	April	May	June
S	.. 5 12 19 26	31 3 10 17 24	.. 7 14 21 28
M	.. 6 13 20 27	.. 4 11 18 25	1 8 15 22 29
T	.. 7 14 21 28	.. 5 12 19 26	2 9 16 23 30
W	1 8 15 22 29	.. 6 13 20 27	3 10 17 24 ..
T	2 9 16 23 30	.. 7 14 21 28	4 11 18 25 ..
F	3 10 17 24 ..	1 8 15 22 29	5 12 19 26 ..
S	4 11 18 25 ..	2 9 16 23 30	6 13 20 27 ..

	July	August	September
S	.. 5 12 19 26	30 2 9 16 23	.. 6 13 20 27
M	.. 6 13 20 27	31 3 10 17 24	.. 7 14 21 28
T	.. 7 14 21 28	.. 4 11 18 25	1 8 15 22 29
W	1 8 15 22 29	.. 5 12 19 26	2 9 16 23 30
T	2 9 16 23 30	.. 6 13 20 27	3 10 17 24 ..
F	3 10 17 24 31	.. 7 14 21 28	4 11 18 25 ..
S	4 11 18 25 ..	1 8 15 22 29	5 12 19 26 ..

	October	November	December
S	.. 4 11 18 25	1 8 15 22 29	.. 6 13 20 27
M	.. 5 12 19 26	2 9 16 23 30	.. 7 14 21 28
T	.. 6 13 20 27	3 10 17 24 ..	1 8 15 22 29
W	.. 7 14 21 28	4 11 18 25 ..	2 9 16 23 30
T	1 8 15 22 29	5 12 19 26 ..	3 10 17 24 31
F	2 9 16 23 30	6 13 20 27 ..	4 11 18 25 ..
S	3 10 17 24 31	7 14 21 28 ..	5 12 19 26 ..

CC-0. INTACH Kashmir Digitized by eGangotri Trust

WITH BEST COMPLIMENTS FROM:
AMERICAN SPRING & PRESSING WORKS PRIVATE LTD.
BOMBAY

CC-0. INTACH Kashmir Digital Archive. Copyright free.

CC-0. IKS Acc. II Kashmir. Digitized by eGangotri Trust